جوئیس مائیر

شکستہ
دلوں کی شفاء

خُدا کے کلام کی قدرت کے
وسیلہ سے بحالی کا تجربہ کریں

شکستہ دِلوں

کی شفاء

مصنفہ: جوئیس مائیر

مترجم: مس نگینہ وکٹر

Healing the Broken Hearted

Written by *Joyce Meyer*

Translated by Nagina Victor

Published by Rev. Dr. Robinson Asghar
National Coordinator (Pak) - Joyce Meyer Ministries (USA)
Founder & Chairman - Robinson Community Dev. Ministries (Pak)
G-246, Liaqat Road Rawalpindi Pakistan
Ph: +92 51 5553485- +92 300 8502895
P.O.Box.440 Rawalpindi (46000)
Email: robinson.asghar@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر : ریورنڈ ڈاکٹر روبنسن اصغر

نیشنل کوارڈینیٹر (پاکستان) جوئیس مائیر منسٹریز (امریکہ)

بانی وچیئرمین آر۔ سی۔ڈی منسٹریز (پاکستان)

G-246،لیاقت روڈ راولپنڈی پاکستان

نام کتاب : شکستہ دِلوں کی شفاء

مترجم : مس نگینہ وکٹر

پروف ریڈنگ : فرخ شہزاد

کمپوزنگ : فرخ شہزاد

بارِ : دوئم

تعداد: : 50,000

اشاعت : جون2009

پتہ : پی۔او۔ بکس نمبر 440راولپنڈی پاکستان

ای میل : robinson.asghar@gmail.com

فہرست

1	خُدا کی محبت کا تجربہ کرنا	11
2	اپنے مستقبل کے بارے میں پختہ یقین ہونا	19
3	مسیح میں اپنی راستبازی کو جاننا	26
4	اپنی زندگی میں خوف پر غالب آنا	34
5	حاصلِ کلام	41
6	کلام کے اقرار	42
7	خُدا کی محبت (حوالہ جات)	43
8	آپکا مستقبل (حوالہ جات)	46
9	مسیح میں آپکی راستبازی (حوالہ جات)	49
10	خوف پر غلبہ (حوالہ جات)	52
11	حاصلِ کلام (حوالہ جات)	56

پیش لفظ

میرے لئے یہ فخر کی بات ہے کہ جوئیس مائر جیسی بڑی خادمہ اور بائبل مقدس کی مستند اُستاد کے ساتھ ملکر خدمت کر سکوں اور اس کتاب کا پیش لفظ لکھ سکوں۔

جوئیس مائیر منسٹریز کی ایک بڑی خوبی اور اُنکی منسٹریز "Life In The Word" (LITW) لائف ان دی ورڈ" کا یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ وہ کلام کی خدمت کا بوجھ نہ صرف اپنے ملک کیلئے بلکہ پوری دُنیا کیلئے رکھتے ہیں۔ ٹی وی کے بڑے بڑے چینلوں پر، ریڈیو پر، کتابوں اور مختلف رسالوں کو دُنیا کی مختلف زبانوں میں چھاپ کر اور ملک ملک جا کر جس محنت اور جانفشانی سے خدمت کے کام کو کیا جارہا ہے وہ از حد تعریف کے لائق ہے۔

پاکستان کے لئے جو خاص درد اُنکے دل میں ہی اُسکا آپ اس بات سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اُنکی پہلی تین کتابیں "اطمینان" (Peace)، "میرا پیار دُنیا کو بتاؤ" (Tell Them I Love Them) اور "کیوں خُدایا کیوں" (Why God Why) کی ۵۲۰۰۰ (52,000copies) اب تک پورے پاکستان میں مفت تقسیم کی جا چُکیں ہیں۔ اور اب یہ کتاب "شکستہ دلوں کی شفاء" (Healing The Broken Hearted) کی ۲۰۰۰۰ (20,000copies) مفت تقسیم کی جا رہی ہیں۔

میرا پورا ایمان ہے کہ جیسے پہلی کتابوں کے وسیلہ سے کلیسیائے پاکستان نے برکت پائی اس کتاب کے وسیلہ سے مزید برکت اور مضبوطی بلخصوص تمام لوگوں کو اور کلیسیائے پاکستان کو بلعموم ملے گی۔ اس کتاب میں خُدا کی خادمہ نے جس خوبصورت انداز میں یہ بات سکھائی ہے کہ کیسے کلام کے وسیلہ سے ہم حالات پر غالب آسکتے ہیں۔ یقیناً آپکی زندگی کیلئے باعثِ برکت و مضبوطی ہوگی۔

مَیں خُدا کی خادمہ جوئیس مائیر (Joyce Meyer) انکے بیٹے اور اپنے بھائی ڈیوڈ ایل مائیر (David L. Meyer) اور اپنے دوست گیری پرسٹن (Gary Preston) کا بے حد شُکر گزار ہوں جنہوں نے یہ خدمت کا کام مجھ تک پہنچایا اور خُداوند نے مجھے یہ فضل بخشا کہ مَیں یہ کتاب اپنے بھائی روبن ڈیوس کے تعاون سے، اپنے بھائی فرخ شہزاد کی کمپوزنگ سے اور اپنی بہن نگینہ وکٹر (جنہوں نے ترجمہ کیا) کی مدد سے آپ تک پہنچا سکا۔ جوئیس

مائیر منسٹریز کیلے شُکر گزاری کیلئے اپنے قدم بڑھائیں۔ خُداوند آپکو برکت دے اور ملکِ پاکستان و کلیسیائے پاکستان کی بیداری کیلئے استعمال کرے۔

خُداوند میں آپکا بھائی
ریورنڈ ڈاکٹر روبنسن اصغر (انٹرنیشنل کوارڈینیٹر جوئس مائیر منسٹریز)

خُدا کا کلام

''وہ اپنا کلام نازل فرما کر اُنکو شفاء دیتا ہے اور اُنکو اُنکی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے'' (زبور 20:107)

خُدا کا کلام ہمیں شفاء دیتا اور بچاتا ہے۔ یہ ہماری زندگیاں بھی تبدیل کرتا ہے خُدا کا کلام آپکو بھی تبدیل کریگا۔ زبور 1:1-3 میں داؤد لکھتا ہے کہ وہ شخص جو دن رات خُدا کے کلام پر دھیان کرتا ہے وہ مضبوطی سے قائم درخت کی طرح ہو گا اور وہ جو کچھ بھی کریگا پھلدار ہو گا۔ مضبوطی سے قائم ہونے کا مطلب ہے متوازن ہونا اور متزلزل نہ ہونا۔ آپ بھی مضبوطی سے قائم رہ سکتے ہیں اور جو کچھ آپ کریں پھلدار ہو سکتا ہے۔ اور اسے حاصل کرنے کا طریقہ خُدا کے کلام پر دھیان کرنا۔ اور خُدا کے کلام پر دھیان کرنے کا مطلب ہے بار بار اپنے ذہن میں لانا، اس پر غور کرنا، سوچنا اور خود کو بار بار سناتے رہنا، جیسا کہ خُدا نے اپنے خادم یشوع کو حکم دیا۔

''شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبالندی کی راہ نصیب ہو گی اور تو خوب کامیاب ہو گا'' (یشوع 8:1)

استثنا 14:30 میں ہمیں بتایا گیا ہے ''بلکہ وہ کلام تیرے بہت نزدیک ہیے۔ وہ تیرے منہ میں اور تیرے دل میں ہے تا کہ اس پر عمل کرے''

یسعیاہ 11:55 میں خُدا وعدہ کرتا ہے۔ ''اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہو گا وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئیگا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہو گی وہ اُسے کریگا اور اُس کام میں جسکے لئے مَیں نے اُسے بھیجا موثر ہو گا''

2-کرنتھیوں 18:3 میں پولُس رسول سکھاتے ہیں کہ جب ہم خُدا کے کلام میں خُدا کے جلال کو دیکھتے ہیں تو ہم صورت بدلتے جاتے ہیں اور خُدا کے جلال کو دیکھنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ جاننا کہ ہمارے لئے خُدا نے کیا جلالی منصوبہ بنایا ہے اور پھر اسکا یقین کرنا۔

خُدا ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہماری زندگی کے لئے ایک اچھا اور جلالی منصوبہ رکھتا ہے۔ افسیوں کے پہلے باب میں پولُس کہتا ہے کہ خُدا نے مسیح کے وسیلہ ہماری نجات کا پورا منصوبہ تیار کیا تاکہ اُس شدید محبت کو مطمئن کر سکے جو وہ ازل سے رکھتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپکے لئے، آپکی زندگی کیلئے ایک شاندار اور جلالی منصوبہ رکھتا ہے آپکو اسکا یقین کرنے اور اقرار کرنے کی ضرورت ہے۔

ابلیس خُدا کے منصوبے کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ محنت سے آپکو یہ باور کروانے کی کوشش کرتا ہے کہ آپ بیکار اور بے قیمت ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ آپ کبھی بھی یہ جان سکیں کہ خُدا آپکو کس قدر عزیز رکھتا ہے۔ شیطان جانتا ہے کہ خُدا کے کلام کو بار بار سُننا اور اسے اپنی اندرونی زندگی اور سوچ کے نظام کا حصہ بنانا آپکو تبدیل کر سکتا ہے اور وہ یہی تبدیلی آنے نہیں دینا چاہتا۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے یہ کتاب لکھی۔ اس میں کلام کے وہ حصے ہیں جو مَیں سمجھتی ہوں کہ آپکی اپنے بارے میں رائے (self-image) کو تبدیل کرینگے۔ نتیجتاً آپکا حال اور مستقبل بھی بدل جائینگے۔ بائبل کے مطابق آپ خُدا کی شبیہہ پر پیدا کئے گئے ہیں (پیدائش 27:1) خُدا جو آپکے بارے میں کہتا ہے اس پر ایمان رکھنا آپکے اپنے بارے میں رائے اور خیالات کو بدلتا ہے اپنے آپ سے پوچھیں "مَیں اپنے بارے میں کیا سوچ رکھتا ہوں؟ میرا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟" اور پھر اپنے آپ سے پوچھیں "خُدا میرے بارے میں کیا سوچ رکھتا ہے؟ خُدا کا میرے بارے میں کیا خیال ہے؟۔"

اسکا جواب کہ خُدا آپکے بارے میں کیا سوچتا ہے اور کیا کہتا ہے ہمیں بائبل مقدس میں ملتا ہے۔ اس کتاب میں " بائبل کے اقرار" آپکو دشمن کی بجائے خُدا
کے ساتھ یک رائے اور ھم آھنگ کریں گے۔ شاید ابلیس ساری عمر آپ سے جھوٹ بولتا رہا ہے اور آپ اسکا یقین کرتے رہے ہیں۔ اب وقت ہے کہ خُدا کا یقین کریں۔

یوحنا 17:17 میں یسوع نے کہا کہ خُدا کا کلام سچائی ہے اور یوحنا 32:8 میں وہ کہتا ہے سچائی تمہیں آزاد کرے گی۔ نہ صرف یہ کہ خُدا کا کلام سچائی کا کلام (کلامِ حق) ہمیں آزاد کریگا بلکہ ہماری فطرت اور چیزوں کو دیکھنے کے اندازِ فکر کو بدل دیگا۔ یہی وجہ ہے کہ آپکو اسے پڑھنے کی اس کا مطالعہ کرنے اور دھیان کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے اجازت دیں کہ

آپکے اندر تک سرایت کر جائے۔ جس سے آپ مسیح میں پُر اعتماد، خوشی سے بھرپور، غالب آنے والے، وفادار اور خُدا کے ایسے دوست بن جاتے ہیں۔ خُدا آپکے بارے میں اپنے کلام میں کیا کہتا ہے کہ وہ آپکو شکستہ دلی، زخمی اور خوفزدہ احساس کو اپنی شفقت سے بدل کر اپنے وفادار دوست بنا دیگا جن سے وہ محبت رکھتا ہے اور جو اُس سے بیحد محبت رکھتے ہیں۔ یسعیاہ 3-1:61 میں ہم پڑھتے ہیں۔

خُداوند کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں۔ (جسمانی اور روحانی) قیدیوں کی رہائی اور اسیروں کیلئے آزادی کا اعلان کروں۔ تاکہ خُداوند کے سالِ مقبول کا اور اپنے خُدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں اور سب غمگینوں کو دلاسا دوں۔ صیون کے غمزدوں کیلئے یہ (تسلی اور خوشی) مقرر کردوں کہ اُنکو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کا خلعت (خوشی کا اظہار کرنے والے) بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت (بلند، مضبوط اور شاندار، جو اپنی راستی، انصاف اور خُدا کے ساتھ صحیح تعلق کی بناء پر جانے جاتے ہوں) اور خُداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُسکا جلال ظاہر ہو۔ جی ہاں خُدا آپکو تبدیل کر رہا ہے۔ وہ آپکے کردار کو بدل رہا ہے وہ آپکی زندگی کو بدل رہا ہے۔ خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے آپ اُسکے لئے ایک خاص اور اہم شخصیت ہیں۔ دشمن نہیں چاہتا کہ آپ کو اس بات کا احساس ہو کہ کوئی آپ سے محبت رکھتا ہے لیکن خُدا چاہتا ہے اور وہ محبت رکھتا ہے اگلے صفحات میں نہ صرف آپ یہ سیکھیں گے کہ کسطرح یقین رکھیں کہ خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے بلکہ یہ بھی کہ کسطرح اپنے مستقبل کا یقین رکھیں اور اپنی راستبازی کا (کہ مسیح میں آپ کون ہیں) اور کسطرح اپنے خوف پر غالب آئیں جو آپ سے وہ تمام برکات چھین لیتا ہے جو خُدا آپ کو اس شاندار منصوبے کے مطابق دینا چاہتا ہے جو اُس نے آپکی زندگی کیلئے ترتیب دیا ہے۔

خُدا آپ کو برکت دے جب آپ خُدا کے اس کلام کو بولنا سیکھتے ہیں جو بے انجام واپس نہ جائیگا بلکہ جو کچھ خُدا کی خواہش ہوگی اور آپکی زندگی کیلئے اُسکا منصوبہ ہوگا اُسے پورا کریگا!

خُدا آپکی زندگی بچانے کا منتظر ہے!

خُدا آپ سے محبت کرتا ہے اور آپکی زندگی کیلئے ایک شاندار، جلالی منصوبہ رکھتا ہے۔ لیکن بعض اوقات یہ یقین کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ خُدا ہمارے لئے خاص منصوبہ رکھتا ہے۔ اگر آپ ماضی میں دلبرداشتہ ہوئے ہیں یا آپ اپنے آپکو کمتر اور بے قدر سمجھتے ہیں تو شاید آپکے لئے خُدا غیر مشروط محبت کو وصول کرنا مشکل ہو۔ خُدا آج آپ تک پہنچنا چاہتا ہے۔ اُمید کو تھامے رکھیں۔۔۔ اس کتاب میں آپکو جواب مل جائے گا۔

ان صفحات میں جوئیس مائیر بتاتی ہیں کہ کسطرح اپنے بارے میں آپ جو نظریہ رکھتے ہیں اُسے اُس نظریہ میں بدلا جائے جو خُدا آپکے بارے میں رکھتا ہے۔ جب آپ اُسکا یقین کرتے ہیں جو خُدا آپکے بارے میں کہتا ہے تو پھر معجزانہ طور پر آپکا حال اور مستقبل تبدیل ہو کر آپکے لئے خُدا کے الٰہی منصوبہ کا عکس بن جاتا ہے۔ آپ اپنے خوف پر فتح پانا سیکھ جاتے ہیں اور اپنے مستقبل کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں۔

آج ہی خُدا کے کلام کو اپنے اندر کام کرنے دیں۔ آج خُدا کی بے انتہا محبت کو اپنے شکستہ دل تک پہنچنے اور شفا دینے کی اجازت دیں!

جوئیس مائیر

باب اوّل

خُدا کی محبت کا تجربہ کرنا

’’مگر ان سب حالتوں میں اُسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہمکو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہیَ۔ کیونکہ مجھے یقین ہیَ کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہمکو نہ موت جُدا کر سکیگی نہ زندگی نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔‘‘(رومیوں 8:37-39)

اس حوالے میں پولُس رسول ہمیں یقین دلاتا ہے کہ زندگی میں چاہے کچھ بھی ہمارے خلاف ہو، فتح سے بڑھ کر غلبہ ہمیں حاصل ہوتا ہے، مسیح کے وسیلہ سے جس نے ہم سے اسقدر محبت رکھی کہ اپنی جان ہماری خاطر دے دی۔

یوحنا 3:16 میں خود یسوع نے کہا۔ ’’کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے (بھروسہ رکھے چمٹا رہے، انحصار کرے) ہلاک نہ ہو (تباہ نہ ہو۔ کھو نہ جائے) بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔‘‘

یسوع آپ سے اسقدر محبت رکھتا ہے کہ اگر روئے زمین پر آپ اکیلے انسان ہی ہوتے تب بھی وہ آپ کیلئے اپنی جان دے دیتا۔ یسوع شخصی اور ذاتی طور پر آپ سے محبت رکھتا ہے اسقدر زیادہ کہ اس نے اپنی جان آپکی خاطر دے دی، شاید اگر آپ دُنیا میں ایک ہی شخص ہوتے تب بھی وہ آپ کیلئے ایسا ہی کرتا۔ خُدا کا پیارا شاگرد یوحنا ہمیں بتاتا ہے۔

’’محبت میں خوف نہیں ہوتا (دہشت کا وجود تک نہیں ہوتا) بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے۔ کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے۔ (سزا کا خوف ہوتا ہے) اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔،،(1-یوحنا 4:18)

جب ہمارے دل میں خوف ہوتا ہے تو یہ اس بات کا نشان ہے کہ ابھی ہمیں اس بات کا مکمل علم نہیں ہے کہ خُدا ہم سے کسقدر محبت رکھتا ہے۔ اگر آپ خُدا کی محبت کی وسعت کا اندازہ کر سکتے تو آپکے تمام خوف خود بخود غائب ہو جاتے۔

یوحنا 16:27 میں یسوع نے کہا۔ ’’ اسلئے کہ باپ تو آپ ہی تمکو عزیز رکھتا ہے کیونکہ تم نے مجھ کو عزیز رکھا ہے اور ایمان لائے ہو کہ مَیں باپ میں سے نکلا۔‘‘

کیا آپکے لئے یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ خُدا آپکی اسقدر فکر کرتا ہے؟ کئی سال تک مَیں خُدا کی محبت کو قبول نہ کر سکی تھی کیونکہ مَیں سمجھتی تھی کہ مَیں اسکی محبت کے لائق ہی نہیں۔ لیکن اب مَیں جانتی ہوں کہ وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے حالانکہ اب بھی مجھ میں خامیاں ہیں۔

یوحنا 21:14 میں یسوع ہمیں یاد دلاتا ہے کہ۔ ''جسکے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے (حقیقت میں) محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے (حقیقت میں) محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں (بھی) اُس سے محبت رکھونگا اور اپنے آپکو اس پر ظاہر کرونگا۔ (مَیں واضح طور پر اسے اپنے آپکو دیکھنے دونگا اور اپنا آپ اسکے لئے حقیقی بناؤنگا)''

یسوع چاہتا ہے کہ وہ آپکے لئے حقیقت بن جائے۔ فرمانبرداری سچی محبت کا پھل ہے۔ لیکن آپ کبھی بھی خُدا سے اسقدر محبت نہیں رکھ سکتے کہ اسکی فرمانبرداری کریں۔ جب تک کہ آپ پہلے اُسکی محبت کو قبول نہ کریں۔ آپ اس محبت کو کما نہیں سکتے۔ آپ اچھے اعمال سے اُسے خرید نہیں سکتے اور نہ ہی اچھے رویے اور طور واطوار سے مول لے سکتے ہیں۔ خُدا کی محبت مفت تحفہ ہے یہ غیر مشروط ہے یہ ہمیں اس قربانی کے وسیلہ ملتی ہے جو یسوع نے صلیب پر جان دے کر گزرانی۔ ابھی خُدا کی محبت کو وصول کریں اسکی حضوری میں بیٹھیں اور کہیں، مجھے یقین ہے کہ خُداوند تو مجھ سے محبت رکھتا ہے اور مَیں تیری اس محبت کو قبول کرتا ہوں۔

-1یوحنا 19:4 میں ہم پڑھتے ہیں۔ ''ہم اسلئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔''

شاید آپ اُلٹا دریا بہانے کے چکر میں ہیں کہ کیونکہ مَیں نے بھی کئی سال تک ایسا ہی کیا تھا۔ شاید آپ خُدا سے زیادہ سے زیادہ محبت رکھنے کی کوشش کرتے ہونگے تاکہ وہ بھی جواب میں آپ سے محبت رکھے لیکن دیکھیں -1یوحنا 19:4 میں کیا لکھا ہے۔ ''ہم اسلئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔

جب داؤدؔ نے زبور 7:36 میں یہ کہا تو وہ خُدا کی محبت پر اعتماد رکھتا تھا۔ ''اے خُدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں''

مَیں آپ کے سامنے زبور 139 کا حوالہ پڑھنا چاہونگی۔ داؤدؔ خُدا سے بات چیت کرنے کا ایک منفرد انداز رکھتا ہے اور ہم اسکے نمونے کی پیروی کرسکتے ہیں۔ اپنے منہ سے اس زبور کے الفاظ کا اقرار کریں۔

" اے خُداوند! تو نے مجھے جانچ لیا اور پہچان لیا ہے

تو میرا اُٹھنا بیٹھنا جانتا ہے

تو میرے خیال کو دور سے سمجھ لیتا ہے

تو میرے راستہ کی اور میری خوابگاہ کی چھان بین کرتا ہے

اور میری سب روشوں سے واقف ہے

دیکھ !میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں

جسے تو اے خُداوند ! پورے طور پر نہ جانتا ہو

تو نے مجھے آگے پیچھے سے گھیر رکھا ہے

اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہے۔

یہ عرفان میرے لئے نہایت عجیب ہے

یہ بلند ہے۔ مَیں اس تک پہنچ نہیں سکتا

مَیں تیری حضوری سے بچ کر کہاں جاؤں یا

تیری حضوری سے کدھر بھاگوں؟

اے خُدا ! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔ اُنکا مجموعہ کیسا بڑا ہے !

اگر مَیں اُنکو گنوں تو وہ شمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں

جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں"(زبور 18-7,17-1:39,1)

"تو بھی خُداوند (دیانتداری سے) تم پر مہربانی کرنے کیلئے انتظار کریگا (توقع کرتا ہے، طالب ہے، مشتاق ہے) اور تم پر رحم کرنے کیلئے بلند ہو گا۔ کیونکہ خُداوند عادل خُدا ہے۔ مبارک (خوش، خوش قسمت، قابل رشک ہیں وہ سب جو

اُسکا (دیانتداری سے) انتظار کرتے ہیں۔ (اُسکی فتح، اُسکی حمایت، اُسکی محبت، اُسکے سکون، اُسکی خوشی اور اسکی بے بہا شفقت" (یسعیاہ 18:30)

ذرا سوچیں خُدا آپکے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہے کیونکہ وہ آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپ اسکے لئے خاص اور اہم ہیں۔ خُدا آپ سے اسقدر محبت رکھتا ہے کہ وہ آپ کی آوارگی کا حساب رکھتا اور آپکے آنسوؤں کو اپنے مشکیزہ میں رکھ لیتا ہے اور اپنی کتاب میں ان کا اندراج کرتا ہے۔ (زبور 8:56)

یوحنا 8:14 میں یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا۔" مَیں تمہیں یتیم (بے سکون، تنہا، غمگین، بے بس) نہ چھوڑونگا۔ مَیں تمہارے پاس (پھر) آؤنگا"

زبور 10:27 میں داؤد لکھتا ہے۔"جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں تو خُداوند مجھے سنبھال لیگا (اپنے لے پالک اور اولاد کی طرح لے لیگا)۔"

شاید آپ فطری محبت کی کمی محسوس کرتے ہیں جو ہر شخص کی خواہش اور ضرورت ہوتی ہے۔ شاید آپ کے خاندان نے آپکو چھوڑ دیا ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ آج آپ جانیں کہ آپکے لئے اسکی محبت، بہت مضبوط، طاقتور اور شدید ہے اور وہ کسی بھی دوسرے شخصیت کی محبت کی کمی کو آپکی زندگی سے ختم کر سکتی ہے۔ اُسے اپنے آپکو تسلی دینے اور اپنے شکستہ دل کو شفاء دینے کی اجازت دیں۔ آپ خُدا کے خاندان میں لے پالک کے طور پر لئے گئے ہیں اب آپ اُسکی اولاد ہیں اور وہ آپ سے محبت رکھتا ہے۔

افسیوں 19-17:3 میں پولُس رسول آپکے اور میرے لئے دُعا کرتا ہے۔" اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں (سچ مچ) سکونت (بسے، مستقبل گھر بنائے) کرے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کر اور بنیاد قائم کر کے سب، مقدسوں (خُدا کے پُر خلوص لوگ، اس محبت کو تجربہ رکھنے ولا) سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُسکی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ اور (تم حقیقت میں) مسیح کی اُس محبت کے (عملی طور پر خود تجربہ کر کے) جو (تجربے کے بغیر) بیان سے باہر ہے۔ تاکہ تم خُدا کی ساری معموری تک (خُدا کی شدید گہری حضوری، تاکہ ایسا جسم بن سکو جو خود قادرِ مطلق خُدا سے) معمور ہو جاؤ۔"

جی ہاں خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور وہ آپکو دیکھ رہا ہے۔ ہر وقت وہ آپ پر نظر رکھتا ہے۔؛ کتاب یسعیاہ 16:49 کہتی ہے کہ اُس نے اپنے ہاتھوں پر آپکی شبیہہ کندہ کر رکھی ہے۔

یوحنا 19:15 میں یسوع نے کہا۔" جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی مَیں نے تم سے محبت رکھی تم میری محبت میں قائم رہو !"

خُدا آپ سے کتنی محبت رکھتا ہے؟" اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کیلئے دیدے۔" (یوحنا 13:15) اس سے زیادہ کسی نے آپ سے محبت نہیں رکھی۔ یسوع آپکو دوست بنانا چاہتا ہے۔ اُس نے اپنی جان دی تاکہ آپ کو بتائے کہ وہ آپ سے کسقدر محبت رکھتا ہے۔

رومیوں 6:5 میں پولُس ہمیں یاد دلاتا ہیَ۔ "کیونکہ جب ہم گناہگار (اپنی مدد کرنے کے قابل نہ تھے) ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موأ۔"

"عین وقت پر خُدا نے اپنی شدید محبت یسوع کو مرنے کیلئے بھیج کر ظاہر کی۔ اور وہ بھی اس وقت جب ہم گناہ گار ہی تھے" پھر آیت 7 میں پولُس رسول مزید کہتا ہے۔ "کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کسی نیک آدمی کیلئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرأت کرے۔"

اور آخرکار آیت 8 میں پولُس نتیجہ اخذ کرتا ہے۔" لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح (مسح کیا ہوا) ہماری خاطر موأ۔"

–"اے میرے دوست ! خُدا آپ سے بیحد محبت رکھتا ہے، پاک روح خُدا کی محبت آپ پر ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنا دل کھولیں اور خُدا کی محبت کو قبول کریں وہ آپکو آپ جہاں بھی ہیں قبول کرتا ہے۔ وہ آپکو رد نہیں کرتا اور نہ ہی الزام دیتا ہے۔" (یوحنا 18:13)

افسیوں 6:1 میں پولُس رسول لکھتا ہے کہ ہم خُدا کے سامنے اسکے پیارے بیٹے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے قابِل قبول ہوتے ہیں۔ کامل بننے کی ہماری اپنی قابلیت ہمیں قابِل قبول نہیں بناتی صرف مسیح ہی کے وسیلہ سے ہم ایسے راستباز بنائے جاتے ہیں کہ خُدا باپ کے سامنے آسکیں۔

افسیوں 7:1 میں بائبل خُدا کی بے بہا مہربانی کو ظاہر کرتے ہوئے کہتی ہے۔ ” ہم کو اس میں اُسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُسکے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔“

وہ اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہتر ہے۔ یسعیاہ 10:54 میں ہمیں بتایا گیا ہے۔ ” خُداوند تجھ پر رحم کرنے والا یوں فرماتا ہی کہ پہاڑ تو جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن میری شفقت کبھی تجھ پر سے جاتی نہ رہیگی اور میرا صُلح کا عہد نہ ٹلیگا۔“

-1 کرنتھیوں 9:1 میں پوُلس رسول ہمیں یاد دلاتا ہے۔ ” خُدا سچا ہیَ (قابلِ انحصار، قابلِ بھروسہ اور اپنے وعدوں میں سچا ہے)“ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ جب تک آپ مسیح پر ایمان رکھینگے وہ آپکو ہر گز رد نہ کریگا۔ اُس نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ آپ سے محبت رکھے گا اور اپنے وعدے پورے کریگا۔

یوحنا 10-7:9 میں خود یسوع نے کہا کہ وہ آپکے لئے دُعا کر رہا ہے۔ کیونکہ آپ اُسکے ہیں۔ خُدا نے آپکو یسوع دیا اور وہی آپ میں جلال پاتا ہے۔ خُداوند آپ سے محبت کرتا ہے اس محبت کو قبول کرتے ہوئے وصول کریں۔

زبور نویس داؤدؔ کے ساتھ مل کر اقرار کریں۔

”اے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ (شکر گزاری اور جذبات سے)

اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قدوس نام کو مبارک کہے۔

اور اُسکی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔

وہ مجھے تمام بیماریوں سے شفاء دیتا ہے۔

وہ تیری جان کو ہلاکت سے بچاتا ہے۔

وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔“ (زبور 4-1:103)

اسی زبور کی 17,13,11,8,6,5 میں داؤدؔ اس کے بارے میں کہتا ہے۔

” وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔

تو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہے۔ خُداوند سب مظلوموں کیلئے۔

صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔۔۔۔ خُداوند رحیم و کریم ہے۔

قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔۔۔

کیونکہ جسقدر آسمان زمین سے بلند ہے۔

اُسی قدر اُسکی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

جیسے پورب پچھم سے دور ہے۔

ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دور کر دیں۔

جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے۔

ویسے ہی خُداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔۔۔

۔۔۔ لیکن خُداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابد تک اور اُسکی صداقت نسل در نسل ہے۔

اور پھر زبور 10:32 میں داؤد بتاتا ہے۔" جسکا توکل خُداوند پر ہے رحمت اُسے گھیرے رہے گی" اور زبور 8-1:34 میں وہ کہتا ہے۔

" مَیں ہر وقت خُداوند کو مبارک کہونگا

اُسکی ستائش ہمیشہ میری زبان پر رہے گی

میری روح خُداوند پر فخر کریگی۔ حلیم سُنکر خوش ہونگے

میرے ساتھ خُداوند کی بڑائی کرو ہم ملکر اُسکے نام کی تمجید کریں۔

مَیں خُداوند کا طالب ہوا۔ اُس نے مجھے جواب دیا

اُنہوں نے اُسکی طرف نظر کی اور منور ہو گئے اور اُنکے منہ پر کبھی شرمندگی نہ آئے گی۔ اس غریب نے دہائی دی۔ خُداوند نے اسکی سُنی اور اسے اسکے سب دکھوں سے بچالیا خُداوند سے ڈرنے والوں کے چاروں طرف اُسکا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے اور اُنکو بچاتا ہے۔ آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکل کرتا ہے"

پطرس ہمیں بتاتا ہے۔ کہ محبت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ (1-پطرس 8:4) خُدا کی محبت آپکو ڈھانپنے ہوئے ہے۔ اِسی پردہ کے اندر رہیں۔ اسے اپنی زندگی کو بابرکت بنانے دیں۔ بار بار، دن میں کئی مرتبہ یہ اقرار کریں۔ " خُدا مجھ سے محبت رکھتا ہے"

اس باب میں دیئے گئے حوالوں پر غور کریں آپکی طرف سے یہ فرمانبردارانہ عمل آپکی مدد کرے گا کہ آپ خُداوند سے وہ حاصل کر سکے جو وہ آپکو دینے خواہش رکھتا ہے یعنی اپنی ابدی اور بے انتہا محبت کا یقین۔

باب دوئم

اپنے مستقبل کے بارے میں پختہ یقین ہونا

اب مَیں آپکی توجہ کچھ ایسے حوالوں کی طرف دلاؤں گی جن میں بتایا گیا ہے کہ خُداوند نے آپکے لئے کیسے شاندار مستقبل کا منصوبہ بنایا ہے۔ مَیں چاہتی ہوں کہ آپ جانیں کہ آپ خُدا کی نظر میں قیمتی ہیں اور جب خُدا نے آپکو تخلیق کیا تو اسکے ذہن میں آپکے لئے ایک خاص منصوبہ تھا۔

گیت میری ایک منزل ہے میں کمپوزر کہتا ہے کہ اُسکی ایک منزل ہے جسے وہ پائے گا۔ اسکا مقدر ہے جسے خُدا نے پہلے سے قائم کر رکھا ہے اور خُدا نے اسے پہلے سے چُنا ہے اور اب پاک روح کی قوت سے اُسکے ذریعے کثرت سے کام کر رہا ہے۔ اور اسکے آخر میں بڑا اجلا دینے والا اقرار ہے۔ میری ایک منزل ہے اور محض ایک خالی خواہش نہیں کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ مَیں ایسے ہی وقت کیلئے پیدا ہوا تھا۔

آپکا کیا خیال ہے؟ آپ اپنے مستقبل کو کیسے دیکھتے ہیں۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ اُمید سے بھرے ہوئے ہوں جبکہ ابلیس چاہتا ہے کہ آپ نااُمید ہوں۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ ہر روز اچھی چیزوں کی اپنی زندگی میں واقع ہونے کی توقع کریں۔ شیطان بھی چاہتا ہے کہ آپ توقع کریں لیکن وہ چاہتا ہے کہ آپ تباہی اور بربادی، غمگینی کی توقع کریں۔

امثال کا مصنف 15:15 میں کہتا ہے۔ ''مصیبت زدہ کے تمام دن بُرے ہیں (فکر مندی، پیش گوئیوں سے اور خود سے نتائج اخذ کرنے سے) پر خوش دل ہمیشہ (حالات سے قطع نظر) جشن کرتا ہے۔''

بُری پیشن گوئیاں دراصل بُری چیزوں کے واقع ہونے سے پہلے ان کی توقع کرنا ہے یہ حوالہ واضح طور پر بتاتا ہے کہ اسطرح کی منفی سوچوں سے ہمارے دن مصیبت اور دکھ سے بھرے رہینگے۔

زبور 13:27 میں داؤد لکھتا ہے ''اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ فرزندوں کی زمین میں خُداوند کے احسان کو دیکھونگا تو مجھے غش آجاتا۔'' اور اگلی ہی آیت میں وہ ہمیں نصیحت کرتا ہے۔ ''خُداوند کی آس رکھ، مضبوط ہو اور تیرا دل قوی ہو۔ ہاں خُداوند ہی کی آس رکھ۔''

یرمیاہ 11:29 میں خُدا ہمارے لئے اپنے خیالات اورارادوں کو ظاہر کرتے ہوئے فرماتا ہیَ۔ ”کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں۔ خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں تاکہ مَیں تمکو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔“

یادرکھیں شیطان چاہتا ہے کہ آپ نااُمید ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ نااُمید نظر آئیں،نااُمیدی سے سوچیں،نااُمیدی کی باتیں کریں اور نااُمیدی کے کام کریں۔ لیکن داؤد کے ان قوی لفظوں کو سُنیں جو زبور 11:42 میں لکھے ہیں۔

”اے میری جان ! تو کیوں گری جاتی ہے؟ تو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُداوند سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خُدا ہے۔ مَیں پھر اُسکی ستائش کرونگا۔“

اس طرح کے حوالے اگر آپکے دل میں موجود ہوں تو آپکو پُراُمید اور خوشی کی توقع کرنے والے بنائینگے۔ آپ پُراُمید نظر آئینگے، پُراُمیدی سے سوچینگے پُرامیدی کی باتیں کرینگے اور پُراُمیدی سے کام کرینگے۔

رومیوں 5:5 میں پولُس رسول بتاتا ہے۔ ”اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہمکو بخشا گیا ہے اُسکے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔“

دوسرے لفظوں میں ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہم سے محبت رکھتا ہے کیونکہ پاک روح ہمیں ایسا سکھاتا ہے۔ ہم خُدا سے اُمید لگاتے ہیں کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہمارے مستقبل کیلئے ایک شاندار منصوبہ رکھتا ہے۔ اور جب ہماری اُمیدیں اور توقعات خُدا میں ہوتی ہیں تو ہم کبھی بھی نااُمید، بھٹکے ہوئے یا شرمندہ نہ ہونگے۔

زبور 11:82 میں ہم پڑھتے ہیں۔ ”کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اور سپر ہے۔ خُداوند فضل اور جلال بخشیگا۔ وہ راست روسے کوئی نعمت باز نہ رکھیگا۔“

فلپیوں 6:1 میں پولُس ہمیں یقین دلاتا ہے۔ ”اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کردیگا۔“

افسیوں 10:2 میں پولُس اپنے اس یقین کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے ”کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں ان نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے۔“ (دوبارہ نئے سرے سے پیدا ہوئے)۔ جنکو خُدا نے پہلے سے

ہمارے کرنے کیلئے تیار کیا تھا۔(ایسی نیک زندگی گزاریں جو اس نے ہمارے گزارنے کیلئے پہلے سے تیار کی ہوئی تھی)۔

اب ہم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں اگر خُدا واقعی میرے لئے ایسا اچھا منصوبہ رکھتا ہے تو مَیں اسے کب دیکھ سکوں گا؟ جواب

واعظ 17:3 میں درج ہے۔

"۔۔۔ ہر ایک امر اور ہر کام کا ایک وقت (مقرر) ہے۔"

خُدا اپنے وقت پر آپکو اپنے منصوبے اور ارادے سے آگاہ کریگا۔ آپکا کام صرف یہ ہے جو کہ پطرس بھی بتاتا ہے کہ اپنے آپکو خُداوند کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رکھیں تاکہ خُدا وقت پر آپکو سربلند کرے۔(1-پطرس 6:5)

حبقوق 2:2 میں خُدا نے نبی کو ایک رویا دی جس میں مستقبل کا منصوبہ بتایا گیا اور اسے حکم دیا کہ اسے لکھ لے تاکہ باقی بھی اسے پڑھ سکیں۔ لیکن اگلی ہی آیت میں وہ کہتا ہے۔"کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کیلئے ہے۔ یہ جلد وقوع میں آئیگی اور خطا نہ کریگی۔ اگرچہ اس میں دیر ہو تو بھی اُسکا منتظر رہ کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئیگی۔ تاخیر نہ کریگی۔" (حبقوق 3:2)

اور عبرانیوں کا مصنف کہتا ہے کہ یہ باتیں اسلئے لکھی گئیں تاکہ "۔۔۔ ہماری پختہ طور سے دلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے کے لئے دوڑے ہیں کہ اُس اُمید کو جو سامنے رکھی ہوئی ہے۔ قبضہ میں لائیں۔"

اور پولُس کہتا ہے کہ "۔۔۔ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بُلائے گئے۔"(رومیوں 28:8)

بعد میں وہ افسیوں کی کلیسیاء کے نام اپنے خط میں ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری زندگی کا ایک مقصد ہے وہ کہتا ہے۔" اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست (جسکی ہم جرأت کریں) اور خیال (ہماری بلند ترین دعاؤں، خواہش، سوچوں، اُمیدوں اور خوابوں) سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے (اپنے ارادے پورے کر سکتا ہے)"۔(افسیوں 20:3)

خُدا چاہتا ہے کہ آپ پُراُمید ہوں کیونکہ وہ ان چیزوں سے بہت زیادہ دینے کو تیار ہے جسکی آپ اُمید رکھتے ہوں۔ تو بھی اگر آپ نااُمید ہیں۔۔۔ تو پھر آپ وہ کردارادہ نہیں کر رہے جو خُدا چاہتا ہے کہ آپ کریں، جو یہ ہے کہ آپ اپنی اُمید اور توقع اس سے وابستہ کریں، ایمان رکھتے ہوئے کہ وہ آپکی زندگی کیلئے ایک اچھا منصوبہ رکھتا ہے اور بھروسہ رکھتے ہوئے کہ اس منصوبہ کے پورا کرنے کا عمل جاری ہے۔

افیسوں 11:1 میں پولُس خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں کہتا ہے۔ ''اُسی میں ہم بھی اُسکے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے (پہلے ہی چُننے اور) مقرر ہو کر (خُداوند کی) میراث (حصہ) بنے''

خُداوند نے اپنے بندہ یشوع کو جو حُکم دیا اُسے یادرکھیں۔۔ ''شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن رات اسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہو گی اور تو خوب کامیاب ہو گا۔''

اسکے علاوہ استثنا 14:30 بھی یادرکھیں جہاں لکھا ہے۔ ''بلکہ وہ کلام تیرے بہت نزدیک ہے۔ وہ تیرے منہ میں اور تیرے دل میں ہے تاکہ تو اُس پر عمل کرے۔''

یسعیاہ 11:55 میں خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ اسکے کلام کا اقرار کرنا ہماری زندگی میں اسکے ارادوں کو پورا کرنے میں مددگار ہو گا۔ ''اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہو گا۔ وہ بے انجام (بغیر کوئی اثر پیدا کئے، بیکار) میرے پاس واپس نہ آئیگا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہو گی۔ اسے پورا کریگا اور اُس کام میں جسکے لئے مَیں نے اُسے بھیجا موثر ہو گا۔''

اپنا منہ خُدا کو دے دیں اسے اُسکا منہ بننے دیں۔ اسکا کلام بولیں کیونکہ خُدا آپکے لئے ایک اچھا مستقبل رکھتا ہے ایک اچھا منصوبہ اور ارادہ خُدا کے ساتھ متفق ہو کر بولیں نہ کہ دشمن کے ساتھ!

یادرکھیں ہم سب کا ایک الٰہی مقدر ہے۔

آپ کیا سوچتے ہیں مستقبل میں آپ کیسے ہونگے ؟ابلیس چاہتا ہے۔ کہ آپ بہتر ہونے کی بجائے وقت کے ساتھ ساتھ بدتر ہوتے جائیں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ دیکھتے رہیں کہ آپکو کتنا دور جانا ہے۔ بجائے اسکے کہ آپ کتنا سفر طے کر آئے ہیں۔

کیا آپ اپنے آپ سے الجھ کر پریشان ہوتے ہیں یہ محسوس کرتے ہوئے کہ آپ کبھی تبدیل نہ ہونگے ؟اُمید رکھیں خُدا آپکو ہر وقت تبدیل کرتا ہے۔ اُسکا کلام آپ میں بڑی قدرت سے کام کر رہا ہے۔ استثنا 27:7 ہمیں یاد دلاتی ہے اور مدد کرتی ہے کہ "تھوڑا تھوڑا کر کے دشمن پر غالب آئیں"۔

2 کرنتھیوں 18:3 جب ہم خُدا کو اسکے کلام میں دیکھتے ہیں تو ہم مسلسل تبدیل ہو کر اسکی صورت پر ڈھلتے جاتے ہیں یعنی "ہم اُسکی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں"۔ اور پھر رومیوں 2:12 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "ہم اپنی عقل نئی ہو جانے کے باعث نئی سوچوں، خیالات اور رویوں کو اپناتے جاتے ہیں" اور اپنے آپ میں یہ ثابت کرتے ہیں تا کہ اپنے حق میں "خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے (رہیں)"

کلسیوں 27:1 میں پوُلس رسول بیان کرتا ہے کہ زمانوں کا بھید یہ ہے کہ مسیح ہم میں جلال کی اُمید ہے۔ آپکا آسمانی باپ آپکو جلالی صورت میں دیکھتا ہے اُس نے آپکی جلالی صورت میں آپکے لئے ایسی رویا رکھی کہ اپنے پاک روح کو آپ میں بسنے کیلئے بھیجا تا کہ یہ ضمانت ہو کہ ایک دن آپ خود جلالی بن جائینگے۔ مَیں لفظ "جلال" کی اسطرح تعریف کرتی ہوں کہ خُدا کی تمام بہترین صفات اور چیزوں کا ظہور۔ اپنی اُمید اُس سے رکھیں اور یقین کریں کہ تمام کلام آپکے لئے ہے۔

مثبت ایمان سے پُر اُمید اور کلام کی بنیاد پر قائم اقرار کرنا سیکھیں۔ اُونچی آواز میں کہیں "مَیں خُدا کی جلالی صورت پر درجہ بدرجہ بدلتا جا رہا ہوں"۔ (2 کرنتھیوں 18:3) مسیح کی مجھ میں سکونت مجھے اُمید دیتی ہے کہ مَیں اور زیادہ جلالی ہوتا جاؤنگا۔ خُدا کا روح مجھے روز ڈھال رہا ہے تھوڑا تھوڑا کر کے۔ میری زندگی کا ایک مقصد ہے۔ خُدا نے میرے لئے اچھا منصوبہ بنا رکھا ہے۔"

یاد رکھیں رومیوں 17:4 کے مطابق ہم اُس خُدا کی خدمت کرتے ہیں جو ان چیزوں کو جو موجود نہیں ایسے "بلا لیتا ہے" گویا وہ ہیں۔ خُدا اپنے کلام میں ہمارے بارے میں کیا کہتا ہے؟

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُسکی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔ (1پطرس 9:2)

خُدا چاہتا ہے کہ سب انسانوں پر ظاہر کرے یاد کھائے۔ وہ شاندار کام، خوبیاں اور کاملیتیں جو اُس نے آپ کیلئے تیار کر رکھی ہیں یہ کہنا سیکھیں "مَیں تاریکی سے خُدا کی جلالی روشنی میں بُلایا گیا ہوں"۔ اپنے بارے میں ایک کمزور رائے رکھنا تاریکی ہے (Poor Self Image) اپنے آپ کو پسند نہ کرنا تاریکی ہے۔ یہ سوچنا کہ آپکی کوئی قدر و قیمت نہیں تاریکی ہے۔

ملاکی 17:3 میں ہم سیکھتے ہیں کہ ہم خُدا کے جواہر ہیں اسکی خاص منزل و مقصد ہیں۔ خُدا آپکی زندگی کیلئے شاندار منصوبہ رکھتا ہے۔ آپ نے تاریخ میں ایک کردار ادا کرنا ہے۔ لیکن اسے حاصل کرنے کیلئے پہلے آپکو اسکا یقین کرنا ہو گا۔

شاید آپ یہ کہیں "لیکن جوئیس مَیں کئی بار ناکام ہوا ہوں مَیں نے بہت سی غلطیاں کی ہیں مَیں جانتا ہوں کہ مَیں نے خُدا کو مایوس کیا ہے" فلپیوں 13:3،14 میں پولُس اقرار کرتا ہے کہ وہ ابھی کامل نہیں ہوا ہے لیکن یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ اُس نے ہار بھی نہیں مانی۔

اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں (یہی میری واحد آرزو ہے) کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ان کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔ نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس (اعلیٰ ترین اور آسمانی) انعام کو حاصل کروں۔ جسکے لئے خُدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بُلایا ہے۔

خُدا آپکی زندگی کیلئے ایک منصوبہ رکھتا ہے۔ آپ ماضی میں نہ رہیں بلکہ یسعیاہ 18:43،19 میں مندرج شُدہ خُدا کے کلام کو سُنیں۔

خُداوند یوں فرماتا ہے کہ پچھلی باتوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں پر سوچتے نہ رہو۔ دیکھو مَیں ایک نیا کام کرونگا۔
اب وہ ظہور میں آئیگا۔ کیا تم اُس سے ناواقف رہو گے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری
کرونگا۔ اور پھر یہ بھی نہیں کہ یسعیاہ 25:43 میں خُدا آپ سے کیا کہہ رہا ہے۔ ''مَیں ہی وہ ہوں جو اپنے نام کی خاطر
تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور مَیں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔''

خُدا شدت سے چاہتا ہے کہ جو اُس نے منصوبہ بنایا ہے آپ ویسے ہی بن جائیں وہ چاہتا ہے کہ آپکو اُس اچھی زندگی سے
کثرت سے لُطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھے جو اُس نے آپکے لئے مقرر کی ہے۔ اپنے فضل اور رحم کے وسیلہ اُس نے
آپکے ماضی کی غلطیوں کیلئے فدیہ مہیا کر دیا ہے۔ آپکو ماضی پر ندامت یا مستقبل کے خوف میں زندگی گزارنے کی
ضرورت نہیں۔ خُدا آپکی ہر طرح سے جیسے بھی آپ کی ضرورت ہو مدد کرنے کو تیار ہے۔

یسعیاہ 31:40 میں وعدہ ہے کہ ''خُداوند کا انتظار کرنے والے (جو توقع کرتے، اُس سے اُمید لگاتے اور تلاش
کرتے ہیں) از سرِ نو زور حاصل کرینگے وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے (جیسے عقاب سورج کی طرف جاتا ہے وہ
خُدا کی طرف جائینگے) وہ دوڑینگے اور ماندہ نہ ہونگے۔''

کیا زبردست ضمانت ہے خُدا کی ابدی محبت اور ہماری ہر ضرورت میں اسکے مہیا کرنے والی قدرت کی فراہمی کی۔ اسکے
شاندار وعدوں اور قیمتی منصوبہ سے مسلح ہو کر، اعتماد اور اُمید کے ساتھ مستقبل کا سامنا کریں یہ یقین رکھتے ہوئے کہ جس
نے وعدہ کیا ہے وہ اسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔ (رومیوں 21:4)

واپس مُڑ کر نہ دیکھیں، آگے دیکھیں، ایمان کیساتھ قدم اُٹھائیں یاد رکھیں آپکے پاس پورا کرنے کیلئے ایک الٰہی منصوبہ
ہے!

باب سوئم

مسیح میں اپنی راستبازی کو جاننا

اب مَیں آپکی توجہ راستبازی کے بارے میں کچھ حوالوں پر دلانا چاہونگی۔

گیت ''مَیں خُدا کی راستبازی بنایا گیا ہوں''میں ذکر ہے کہ ہم خُدا کے خاندان میں لے پالک کے طور پر شامل کئے گئے ہیں اور اسکے تخت کے سامنے شاہی خاندان کے فرد کے طور پر کھڑے ہیں۔ یسوع میں کامل اور اسکے ہم میراث بے گناہ اور اسکے قیمتی خون سے خریدے گئے ہیں۔

آپ یسوع مسیح میں خُدا کی راستبازی ہیں جیسا کہ پولُس 2 کرنتھیوں 21:5 میں لکھتا ہے۔

''جو گناہ سے واقف نہ تھا (یعنی مسیح) اُسی کو اُس نے (خُدا نے) ہمارے واسطے گنہگار ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی (جیسا ہمیں ہونا چاہیئے۔ خُدا کے سامنے قابلِ قبول، اور اُسکی نیکی کے وسیلہ سے اُسکے ساتھ درست تعلق قائم کریں) ہو جائیں (ملبوس کئے جائیں، ایسا دیکھا جائے کہ گویا ہم راستباز ہیں) زبور نویس زبور 10:48 میں خُدا کے بارے میں کہتا ہے۔

''اے خدا! جیسا تیرا نام ہی وَیسی ہی تیری ستائش زمین کی انتہا تک ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ صداقت (راستی اور انصاف) سے معمور ہے۔''

خُدا کا (راستی اور صداقت سے بھرا ہوا) ہاتھ آپکی طرف پھیلا ہوا ہے 1 کرنتھیوں 8:1 میں پولُس رسول آپکو یقین دلاتا ہے کہ۔۔ ''جو (خُدا) تم کو آخر تک قائم بھی رکھیگا (مستقل مزاجی دیگا، طاقت دیگا اور حمایت کی ضمانت دیگا، آپکے خلاف بے جا تمام الزامات اور جرائم اور چالاکیوں کے خلاف آپکا ضامن ہو گا) تاکہ تم ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے دن بے الزام ٹھہرو۔''

آپ جانتے ہیں کہ اسکا کیا مطلب ہے؟ اسکا مطلب ہے کہ خُدا آپکو اب صحیح جگہ پر دیکھتا ہے۔ وہ آپکو اُسی جگہ لے کر آیا ہے جہاں وہ آپکو لانا چاہتا ہے۔ وہ شیطان کے جھوٹ کے خلاف، بھائیوں پر الزام لگانے والے کے خلاف آپکا تحفظ کرنے کیلئے تیار رہے۔ (مکاشفہ 10:12)

اگر آپ یسوع پر بھروسہ رکھینگے تو خُدا آپکو مجرم نہیں ٹھہرائیگا۔ وہ آپکو بے گناہ قرار دینے پر رضامند ہے۔ پہاڑی وعظ میں یسوع نے اپنے پیروکاروں کو فرمایا۔ ''مبارک ہیں (خوش قسمت اور روحانی خوشحالی کی وہ حالت جس میں نئے سرے سے پیدا خُدا کے بچے اسکی نجات اور حمایت سے لطف اندوز ہوتے ہیں)۔''

وہ جو راستبازی (خُدا سے ساتھ صحیح رشتے، صداقت اور راستی) کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔ (متی 6:5)

یسوع کے مطابق، خُدا کے نئے سرے سے پیدا شدہ بچوں کے طور پر آپ خُدا کی حمایت سے لطف اندوز ہونے کی حالت میں رہنے کا حق رکھتے ہیں آپ زندگی سے لطف اندوز ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ یہ آپکے لئے خُدا کا تحفہ ہے۔

اس بیان میں اقرار کریں '' مَیں مسیح یسوع میں خُدا کی راستبازی ہوں'' شاید آپ خُدا کے ساتھ درست تعلق قائم کرنے کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ اسطرح سے راستبازی حاصل نہیں ہوتی۔ راستبازی، نجات ہی کی طرح کوئی کام نہیں ہے بلکہ ایک تحفہ ہے لہٰذا اپنی کوششیں ترک کردیں خُدا پر بھروسہ کرنا سیکھیں کہ وہ مسیح کی راستبازی آپکو عطا کریگا۔

''اپنا بوجھ خُداوند پر ڈال دے (بوجھ سے آزادی حاصل کر) وہ تجھے سنبھالیگا۔ وہ صادق کو جنبش (گرنے، ناکام ہونے) نہ کھانے دیگا۔ (زبور 22:55)

رومیوں 3-1:4 میں پولُس ابرہام کی راستبازی کا ذکر کرتا ہے۔

''یسوع ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابرہام کو کیا حاصل ہوا؟ (اُسکی پوزیشن پر کیا فرق پڑا یا اُسے کیا ملا؟) کیونکہ اگر ابرہام (اپنے نیک) اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُسکو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے نزدیک نہیں۔ کتاب

مقدس کیا کہتی ہے ؟یہ کہ ابرہام خُدا پر ایمان لایا(اُس پر بھروسہ رکھا)اور یہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا(خُدا کے ساتھ درست رشتہ اور راستی سے زندگی گزارنا)۔"

پھر آیت 23 اور 24 میں پولُس یہ نقطہ بیان کرتا ہے۔"اور یہ بات کہ ایمان اُس کلئے راستبازی گنا گیا نہ صرف اُسکے لئے لکھی گئی۔ بلکہ ہمارے لئے بھی جنکے لئے ایمان (بھروسہ،اسی سے چمٹے رہنا اور انحصار کرنا)راستبازی گنا جائیگا،اس واسطے کہ ہم اُس پر ایمان لائے ہیں جس نے ہمارے خُداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا"۔

دوسرے لفظوں میں پولُس یہ کہہ رہا ہے کہ ہم راستبازی ایمان سے حاصل کرتے ہیں اپنے کاموں سے نہیں۔ جب ہم مسیح یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو خُدا ہمیں راستبازی کی صورت میں دیکھتا ہے یعنی ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرلیتا ہے کہ یسوع کے خون کی وجہ سے وہ ہمیں ایسے دیکھے گا جیسے ہم اسکے ساتھ درست تعلق میں ہیں۔ وہ قادرِ مطلق خُدا ہے اور اسے حق حاصل ہے کہ اگر چاہے تو یہ فیصلہ کرے۔

اگلے باب کی پہلی آیت میں پولُس اس اکا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔"پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے(رہا کروائے گئے،راستباز ٹھہرائے گئے،اور خُدا کے ساتھ درست رشتے میں قائم کئے گئے) تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صُلح رکھیں(امن اور بحالی کا سکون تھامے رہیں اور اس سے لطف اندوز ہوں)۔

(رومیوں 1:5)

راستبازی ہمارے اپنے کمزور کاموں سے نہیں آتی،بلکہ یسوع کے ختم شُدہ کامل کام کے ذریعے ملتی ہے۔ زبور 25:37 میں داوٗد لکھتا ہے۔" مَیں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوں،تو بھی مَیں نے صادق کو بیکس اور اُسکی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔"

مجھے یقین ہے کہ اگر والدین ہوتے ہوئے ہم مسیح میں خُدا کے ساتھ اپنی راستبازی کو پکڑے رکھیں تو ہمارے بچے بھی یہ راستبازی حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ بچے جو احساسِ جُرم کے شکار اپنے آپکو لعنتی اور کمتر سمجھنے والے والدین کے ساتھ پلتے ہیں عام طور پر یہی احساسات سیکھ جاتے ہیں۔

اِسی طرح اگر والدین یہ جانتے اور یقین کرتے ہیں کہ خُدا ان سے محبت رکھتا ہے۔ اور وہ خُدا کیلئے خاص اور اہم ہیں اور خُدا ان کی زندگی کیلئے بہترین منصوبے رکھتا ہے اور یہ کہ وہ یسوع کے خون کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں تو بچے اس سچائی کے پردہ کے نیچے رہتے ہوئے اپنے والدین کے ایمان سے متاثر ہونگے اور مسیح کو قبول کرینگے اور اسکے تمام وعدوں کو بھی شخصی طور پر حاصل کر سکینگے۔ امثال 7:20 بتاتی ہے۔

"راست رو صادق کے بعد اُسکے بیٹے مبارک (خوش، خوش قسمت، قابلِ رشک) ہوتے ہیں۔"

اور زبور 39:37 میں ہم پڑھتے ہیں۔ "لیکن صادقوں کی (مسلسل) نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔ مصیبت کے وقت وہ اُنکا محکم قلعہ ہے"

خُدا آپکی طرف ہے اسکا کلام سچائی ہے اور یہ کلام امن و صلح، راستبازی، تحفظ اور مخالفت پر فتح کا وعدہ کرتا ہے۔

یسعیاہ 17:54 میں خُدا کے اس وعدے کا اقرار کرنا سیکھیں۔

"کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئیگا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی تو اسے مجرم ٹھہرائیگی۔ خُداوند فرماتا ہے یہ (امن، راستبازی، تحفظ اور مخالفت پر فتح) میرے بندوں کی میراث ہے اور اُن کی (یعنی جن میں خُدا کامل خادم پیدا ہوتا ہے) راستبازی مجھ سے ہے"

(کیونکہ اپنے اُس خادم کو انکے فدیہ کے طور پر دیتا ہوں) اور زبور 15:34 میں داؤد ہمیں بتاتا ہے۔ "اور خُداوند کی نگاہ (بلا سمجھوتہ) صادقوں پر ہے اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر لگے رہتے ہیں ل-"۔

اور اُسکا مطلب یہ ہے خُدا آپ پر نگاہ رکھتا اور آپکی طرف کان لگائے رکھتا ہے، اور خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے۔ پھر آیت 19,17 اور 22 میں داؤد مزید کہتا ہے۔

"صادق چلائے اور خُداوند نے سُنا اور اُنکو انکے سب دُکھوں سے چھڑایا۔۔۔۔۔ صادق کی مصیبتیں بہت ہیں لیکن خُداوند اُسکو (مسلسل) ان سب سے رہائی بخشتا ہے۔۔۔۔۔ خُداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے۔ اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہریگا۔"

جس وقت سے آپ یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں آپ مسلسل اُس میں بڑھنے لگتے ہیں۔ آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ آپ ایک سفر میں ہیں۔ راستے میں آپ کچھ غلطیاں بھی کرینگے۔ شاید آپکی کارکردگی کامل نہ ہو۔ لیکن اگر آپکا دل خُدا کی طرف کامل ہے تو مجھے یقین ہے کہ اس سفر میں وہ آپکو کامل ہی گردانے گا۔ یسعیاہ 14:54 میں خُدا اعلان کرتا ہے۔

"تو استبازی (راستی، خُدا کے حکم اور مرضی کے مطابق ڈھلنے سے) سے پائیدار ہو جائے گی، تو ظلم سے دور رہے گی کیونکہ تو بے خوف ہوگی اور دہشت سے دور رہیگی کیونکہ وہ تیرے قریب نہ آئیگی۔"

امثال 1:28 کہتی ہے راستبازی پر سمجھوتہ نہ کرنے والے شیروں کی مانند دلیر ہونگے۔ جب آپکو علم ہوگا کہ آپ مسیح کے وسیلہ سے راستباز ہیں، جب اس میدان میں آپکو مکاشفہ مل جائے گا تو آپ خوف اور دہشت میں زندگی نہیں گزاریں گے کیونکہ راستبازی دلیری پیدا کرتی ہے۔

"کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔ پس آؤ ہم فضل کے تحت (خُدا کا ہم گناہ گاروں کی بغیر ہمارے استحقاق کے حمایت کرنے کا تخت) کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم (ہماری ناکامیوں کی وجہ سے) ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔ (مناسب اور باوقت مدد، عین ہماری ضرورت میں)"۔

(عبرانیوں 16,15:4)

ہم خُدا کے فضل کے تخت کے پاس دلیری سے اپنی راستبازی کی وجہ سے نہیں جاتے بلکہ اُسکی راستبازی کی وجہ سے جاتے ہیں۔

"پس جب ہم اُسکے خون کے باعث اب راستباز (چھڑائے گئے، راستباز ٹھہرائے گئے، خُدا کے ساتھ درست تعلق میں قائم کئے گئے) ٹھہرے تو اُسکے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچینگے" (رومیوں 9:5)

شاید آپ نے ساری زندگی حیران ہو کر اپنے آپ سے پوچھا ہو میرا مسئلہ کیا ہے؟ "میرے ساتھ غلط کیا ہے؟" اگر ایسا ہے تو مَیں آپکو خوشخبری دیتی ہوں: آپ راستباز ٹھہرائے گئے ہیں!

یہ آپکے بارے میں ایک درست اور سچی رائے ہے۔ اور مَیں ہر وقت لوگوں کے یہ اقرار کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ ''شاید مَیں اُس جگہ نہیں جہاں مجھے ہونا چاہئے، لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ مَیں وہاں نہیں جہاں پہلے تھا۔ مَیں بالکل ٹھیک ہوں اور ابھی راستے میں ہوں۔''

یادرکھیں، تبدیلی ایک مسلسل عمل ہے اور آپ ابھی زیرِ عمل ہیں اور جب آپ تبدیل ہو رہے ہیں تب بھی خُدا آپکو راستباز کے طور پر ہی دیکھتا ہے۔

آپ راستباز ہیں۔ اور یہ وہ حالت ہے جس میں خُدا نے آپکو یسوع کے خون کے وسیلہ سے رکھا ہے۔ آپکی زندگی کی تبدیلیاں اُس راستباز مقام کا اظہار ہیں جو خُدا پہلے ہی آپکو ایمان کے وسیلہ سے دے چُکا ہے۔

خُداوند کا جلال ہو!

کسقدر شاندار اور عظیم بات ہے!

جیسے جیسے آپ خُدا کی محبت اور راستبازی حاصل کرتے جائینگے ویسے ویسے ہی آپ غیر محفوظ ہونے اور رد کئے جانے کے خوف سے آزاد ہوتے جائینگے۔ اس وقت رُک کر اقرار کریں ''مَیں مسیح یسوع میں خُدا کی راستبازی ہوں''مَیں آپکی حوصلہ افزائی کرونگی کہ آپ دن میں کئی بار اس سچائی کا اقرار کریں۔ رومیوں 14:17 میں پولُس رسول ہمیں بتاتا ہے۔

''کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے''راستبازی میل ملاپ اور صُلح تک پہنچاتی ہے۔ اور میل ملاپ اور صُلح خوشی تک ہماری راہنمائی کرتی ہے۔ اگر آپ صُلح اور خوشی کی کمی محسوس کرتے ہیں تو شاید اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ اپنی راستبازی کے مکاشفہ کو نہیں جانتے۔ خُدا آپکو جسمانی اور مالی طور پر برکت دینا چاہتا ہے۔ تاہم احساس جُرم اور لعنت کے تحت لوگوں کی اکثریت خوشحالی حاصل نہیں کرپاتی۔ بائبل ہمیں بتاتی ہی کہ راستبازی، جو جانتے ہیں (بحفاظت ہوتے ہیں) کہ ہم راستباز ہیں۔ خوشحال ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ خُدا آپکے بارے میں کیا کہتا ہے؟ زبور 3:1 میں وہ کہتا ہے کہ وہ شخص جو خُدا کی شریعت اور احکامات میں خوش رہتا ہے اُس درخت کی مانند ہے جو دریا کے کنارے لگایا جائے اور اپنے وقت پر پھل لاتا ہے۔ آپکا پتہ بھی نہیں مرجھائے گا اور آپ جو کچھ بھی کرینگے اُس میں کامیاب اور باراور ہونگے۔ اس سب پر غور کریں کہ آپ کسطرح خُدا کے ساتھ درست ہیں نہ کہ کسطرح آپ خُدا کے ساتھ غلط ہیں۔ جیسا کہ ہم نے یشوع 8:1 میں دیکھا ہے۔

''شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور تو خوب کامیاب ہوگا۔''

یاد رکھیں زبور 3,2:1 کہتا ہے کہ جب آپ دن رات خُدا کے کلام پر دھیان کرنے کو عادت بنا لیتے ہیں تب آپ اُس مضبوطی سے قائم درخت کی مانند ہونگے جو پھل لاتا ہے اور جو کچھ کرتا ہے اُس میں کامیاب ہوتا ہے۔

کلام پر دھیان کریں اور اسے بولیں۔ جب شیطان آپکے دماغ پر حملہ کرے تو خُدا کے کلام سے جوابی حملہ کریں۔ یاد رکھیں یسوع نے کلام بول کر شیطان کو شکست دی۔ اُس نے کہا ''لکھا ہے۔۔۔'' (لوقا 10,8,4:4)

امثال 10:18 کہتی ہے ''خُداوند کا نام محکم بُرج ہے۔ صادق (راستباز جو خُدا کے ساتھ درست تعلق میں ہے) اُس میں بھاگ جاتا ہے اور (بُرائی اور خوف سے اوپر) امن میں رہتا ہے''

زبور 7:72 میں لکھا ہے کہ راستباز ''۔۔۔۔ برومند ہونگے اور جب تک چاند قائم ہے خوب امن رہیگا۔'' خُدا میں اپنی راستبازی کو قبول کریں اور آپ امن میں ترقی کرنا شروع کر دینگے، شاید آپ سوچیں کہ ''ٹھیک ہے لیکن جو خوفناک باتیں مَیں کر چُکا ہوں اُنکا کیا ہوگا؟''

مَیں آپ کو خُدا کے وہ الفاظ یاد دلانا چاہونگی جو اس نے اپنے لوگوں کے متعلق عبرانیوں 18-16:10 میں کہے۔ ''۔۔۔ جو عہد مَیں ان دنوں کے بعد ان سے باندھونگا وہ یہ ہے کہ مَیں اپنے قانون ان کے دلوں پر لکھونگا۔ اور اُنکے ذہن میں ڈالونگا (اُن کی سمجھ اور اندرونی خیالات میں)۔۔۔۔۔ اُنکے گناہوں اور بے دینیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔ اور جب ان (گناہوں اور قانون توڑنے) کی معافی (سزا کی منسوخی) ہو گئی تو گناہ کی قربانی نہ رہی۔''

دوسرے الفاظ میں آپکے گناہ مکمل طور پر اپنی سزا سمیت ختم ہو گئے ہیں۔ منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ اور جب یسوع نے ایسا مکمل اور تمام کام کر دیا تو پھر اب آپ (اپنے گناہوں کو دور کرنے کیلئے) مزید کچھ نہیں کر سکتے۔

اب آپ صرف یہ کر سکتے ہیں جو خُدا کو خوش کر سکتا ہے کہ ایمان سے وہ سب جو آپکو دیتا ہے قبول کر لیں۔ عبرانیوں 20,19:10 میں یسوع کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ”نئی اور زندہ راہ“ بنائی جسکے وسیلہ سے ہم پوری آزادی اور اعتماد کے ساتھ اُسکی حضوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور یہ یسوع کے خون کے وسیلہ سے ” ہمارے واسطے مخصوص“ کی گئی ہے۔

اب آپکے اور خُدا کے درمیان جُدا کرنے والا کوئی پردہ نہیں ہے کیسی جلالی خوشخبری ہے! آپ دلیری کے ساتھ آ کر خُدا کے ساتھ رفاقت رکھ سکتے ہیں کیونکہ آپ کے گناہ، منسوخ کئے، دور کئے اور بھلائے جا چکے ہیں۔ خوشی منائیں! آپ مسیح میں خُدا کی راستبازی ہیں۔ (2 کرنتھیوں21:5)

باب چہارم

اپنی زندگی میں خوف پر غالب آنا

کیا آپ اپنے بارے میں کچھ خوف اور اندیشوں کا شکار ہیں؟

گیت: ''میرے بیٹے! نہ ڈر'' میں خُدا کے یہ زندگی بخش الفاظ لکھے گئے ہیں۔

''اے میرے بیٹے نہ ڈر

مَیں ہمیشہ تیرے ساتھ ہوں

مَیں تیرے ہر دُکھ کو محسوس کرتا ہوں

اور تیرے سب آنسوؤں کو دیکھتا ہوں

اے میرے بیٹے نہ ڈر

مَیں ہمیشہ تیرے ساتھ ہوں

مَیں جانتا ہوں کہ کیسے حفاظت کروں

اُسکی جو میرا ہے''

2 تیمتھیس 7:1 میں پولُس اس نوجوان شاگرد کو لکھتے ہوئے منت کرتا ہے کہ وہ اپنی خدمت میں نہ ڈرے۔

''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت (خوف، بزدلی) کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔'' اس آیت کو یاد رکھیں۔ زبانی یاد کریں اور جب بھی آپ خوفزدہ یا پریشان و فکر مند ہونے لگیں تو اسے دہرائیں۔

خوف خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ شیطان ہے جو آپکے دل کو خوف سے بھرا دیکھنا چاہتا ہے۔ خُدا آپکی زندگی کے لئے ایک منصوبہ رکھتا ہے۔ اس پر ایمان رکھنے سے آپ اسکے منصوبے کو اپنی زندگی میں حاصل کرتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں شیطان بھی آپکی زندگی کے بارے میں ایک منصوبہ رکھتا ہے اور آپ خوف کے ذریعے اس منصوبے کو اپنی زندگی میں حاصل کرتے ہیں۔

زبور نویس داؤد لکھتا ہے۔ ''مَیں خُداوند کا طالب ہوا (ضرورت میں خُدا کے کلام کے اختیار کو ڈھونڈا) مجھے جواب دیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔'' (زبور 4:34)

یسوع آپکا چھڑانے والا ہے اور جب آپ دل لگا کر اُسے تلاش کرتے ہیں تو وہ آپکو آپکے تمام خوف سے رہائی دیتا ہے۔ یوحنا 27:14 میں وہ اپنے خوفزدہ شاگردوں کو کہتا ہے۔ ''تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے (اپنے آپکو جھنجلاہٹ اور گھبراہٹ میں مبتلا نہ ہونے دیں۔ اور اپنے آپکو خوفزدہ پریشان حال، بزدل اور متزلزل ہونے کی اجازت نہ دیں)۔ اسکا مطلب ہے آپکو خوف کے خلاف سختی سے ایکشن لینا ہوگا۔ آج ہی فیصلہ کریں کہ اب آپ خوف کی روح کو اپنی زندگی میں غالب آنے اور آپکو ڈرانے کی ہرگز اجازت نہیں دینگے۔''

زبور 4,3:56 میں داؤد خُدا کے بارے میں کہتا ہے۔ ''جس وقت مجھے ڈر لگیگا۔ مَیں تجھ پر توکل کرونگا۔ میرا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے ۔ میرا توکل خُدا پر ہے۔ مَیں ڈرنے کا نہیں۔ بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟''

یسعیاہ 10:41 میں خُدا اپنے لوگوں کو یقین دلاتا ہے کہ۔ ''تو مت ڈر (کیونکہ ڈرنے کی کوئی بات ہی نہیں) کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراساں نہ ہو کیونکہ مَیں تیرا خُدا ہوں مَیں تجھے زور بخشونگا۔ مَیں یقیناً تیری مدد کرونگا اور مَیں اپنی صداقت کے (فتحمند) دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا۔''

اور عبرانیوں کا مصنف 5:13 میں ہمیں زمینی مال و دولت اور تحفظ کیلئے تردد کرنے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے یاد دلاتا ہے۔ ''۔۔۔ کیونکہ اُس (خُدا) نے خود فرمایا۔ کہ مَیں ہرگز دستبردار نہ ہونگا اور کبھی تجھے نہ چھوڑونگا (مَیں کبھی بھی! کبھی بھی تجھے بے یار و مددگار نہیں چھوڑونگا، مجھ میں تسلی پاؤ)۔''

اور پھر آیت 6 میں وہ مزید کہتا ہے۔ ''اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ۔ خُداوند میرا مددگار ہے مَیں خوف نہ کرونگا (دہشت زدہ نہ ہوگا) انسان میرا کیا کریگا؟''

''انگریزی زبان کا لفظ Fear جسکے معنی کچھ یوں ہیں

F= False جھوٹی ,E= Evidence گواہی

A= Appearing وجود میں آتی ہے ,R= Real حقیت میں

یعنی اسکا مطلب یہ ہوا کہ جھوٹی گواہی حقیقت نظر آتی ہے۔ آپکا دشمن آپکو یہ یقین دلانا چاہتا ہے کہ آپ کے موجودہ حالات آپکے مستقبل کی ناکامی ہیں۔ لیکن بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ چاہے حالات کیسے بھی ہوں یا بُرے ترین مسائل ہوں خُدا کیلئے کچھ بھی ناممکن نہیں۔ (مرقس 23-9:17)

یسعیاہ 13:41 میں ہمیں بتایا گیا ہے۔ "کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑ کر کہونگا مت ڈر۔ مَیں تیری مدد کرونگا"

اسکا مطلب ہے کہ آپ کو بُری خبر سُن کر ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ خُدا پر ایمان و بھروسہ رکھیں۔ وہ سب چیزوں کو آپکی بھلائی کیلئے استعمال کرنا جانتا ہے۔

رومیوں 28:8 میں پولُس رسول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ساری چیزیں خُداوند سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی اُنکے لئے جو خُدا کے ارادہ کے مطابق بُلائے گئے۔

یسعیاہ 3-1:43 میں ہم پڑھتے ہیں۔ "اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ دیا ہے مَیں نے تیرا نام لیکر تجھے بُلایا ہے۔ تو میرا ہے جب تو سیلاب میں سے گزریگا تو مَیں تیرے ساتھ ہونگا۔ اور جب تو ندیوں کو عبور کریگا تو وہ تجھے نہ ڈبوئیں گیئں۔ جب تو آگ پر چلیگا تو تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلائیگا۔ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینے والا ہوں۔۔"

خوف کی حالت میں خُدا کے کلام کا اونچی آواز میں اقرار کریں۔ جب آپ اکیلے ہوں تو اپنے ارد گرد فضا میں اس کلام کو پھیلائیں۔ روحانی دُنیا کو بتائیں کہ آپ خوف میں رہنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتے۔ خُدا کے کلام کا اقرار کر کے آپ شیطان کو نوٹس بھیجتے ہیں کہ آپ اذیت و عذاب کی زندگی گزارنے کی خواہش نہیں رکھتے۔

یاد رکھیں کہ بائبل کہتی ہے کہ خوف عذاب دیتا ہے (یوحنا 18:4)

یسوع ہمیں عذاب سے آزاد کروانے کیلئے مرا جیسا کہ افسیوں 13-3:12 میں پولُس رسول کہتا ہے۔ کہ یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے۔۔

”۔۔۔ ہمکو۔۔۔دلیری ہے (اعتماد اور جُرات و حوصلہ) اور بھروسے کے ساتھ رسائی (خُدا تک آزادی اور بلاخوف، پہنچی (پس مَیں درخواست کرتا ہوں کہ تم ۔۔۔ ہمت نہ ہارو (خوف سے بے دل اور مایوس نہ ہوں)۔“

زبور 2,1:46 میں یاد دلایا جاتا ہے۔ ”خُدا ہماری پناہ اور قوت ہے (قوی اور آزمائش میں کھڑے رہنے کی وجہ ہے) مصیبت میں مستعد مددگار۔ اسلئے ہمکو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے۔ اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔“

اور یشوع کے پہلے باب میں خُدا بار بار یشوع کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہتا ہے۔ ”۔۔۔ سو مضبوط (پُر اعتماد) ہو جا اور حوصلہ رکھ (آیت 6)، پھر خُدا اسے یقین دلاتے ہوئے کہتا ہے۔ ”کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تو جائے تیرے ساتھ رہیگا (آیت 9) اسلئے آپکو بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپکے لئے بھی خُدا کا پیغام وہی ہے جو یشوع کیلئے تھا۔

خُدا آپکے ساتھ ہے۔ وہ نہ آپ سے دست بردار ہو گا اور نہ آپکو چھوڑیگا۔ (عبرانیوں 5:13)۔ وہ ہر وقت آپ پر نگاہ رکھتا ہے (زبور 18:33) اُس نے اپنی ہتھیلی پر آپ کی شبیہہ کندہ کر رکھی ہے۔ (یسعیاہ 16:49) اسلئے آپکو ڈرنے کی ضرورت نہیں، مضبوط ہو جائیں پر اعتماد ہوں، حوصلہ رکھیں اور خوفزدہ نہ ہوں۔

متی 34:6 میں پہاڑی وعظ میں یسوع اپنے شاگردوں کو سکھاتا ہے۔ ”پس کل کیلئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کریگا۔ آج کیلے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔“

متی 27-23:8 میں ہم پڑھتے ہیں کہ کسطرح شاگرد سمندر کے طوفان سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور پھر ”۔۔۔ اُس نے ان سے کہا اے کم اعتقادو! ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا (مکمل سکون) (آیت 26)

لوقا 26,25:12 میں یسوع نے پوچھا۔ ”تم میں ایسا کون ہے۔ جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فکر کیوں کرتے ہو؟

"خوف نہ کر"یسعیاہ4:5میں لکھاہے۔ کیونکہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی تو نہ گھبرا کیونکہ تو پھر رسوانہ ہوگی اور اپنی جوانی کا ننگ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کی عار کو پھر یاد نہ کریگی۔ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے اُسکانام رب الافواج ہے اور تیرا فدیہ دینے والااسرائیل کا قدوس ہے وہ تمام روئے زمین کاخُدا کہلائے گا۔

پھر یسعیاہ4:35میں ہم پڑھتے ہیں۔"ان کو جو کچلے ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو۔دیکھ تمہاراخُدا سزااور جزالئے آتاہے۔ہاں خُداہی آئیگااور تمکو بچائیگا۔"

خُداسے کہیں کہ وہ آپکے اندرونی انسان کو مضبوط کرے، کہ اُسکی قوت اور قدرت آپکو بھردے اور آپ خوفزدہ ہونے کی آزمائش پرغالب آسکیں۔ (افسیوں16:3)

خُدانے مجھے خوف سے متعلق جومکاشفہ دیاوہ آپکو بھی بتاناچاہونگی۔جب خُدااپنے کلام کے وسیلہ ہم سے یہ کلام کرتاہے کہ "خوف نہ کر"تووہ ہمیں یہ حکم نہیں دیتاکہ "خوف محسوس نہ کریں"۔ بلکہ اصل میں وہ یہ کہتاہے کہ "جب تم خوف محسوس کرو،یعنی جب شیطان تم پر خوف سے حملہ کرے، تو پیچھے نہ ہٹو نہ بھاگو، آگے بڑھوچاہے تم خوفزدہ ہی کیوں نہ ہو۔"

کئی سال تک جب مَیں خوفزدہ ہوتی تو سوچتی تھی کہ مَیں شاید بزدل ہوں۔لیکن اب مَیں نے سیکھاہے کہ خوف پرغالب آنے کاطریقہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سامنا کرنااور اسکامقابلہ کرناہے،زورمار کراس میں سے نکلنا اور وہ کرناہے جوخُدانے ہم سے کرنے کو کہاہے چاہے وہ خوف ہی کی حالت میں کیوں نہ کرناپڑے۔

زبور4:34میں خُداکے بارے میں داؤد کہتاہے۔" مَیں خُداوند کاطالب ہوا(اُسکے سامنے چلایا)اُس نے مجھے جواب دیااور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔"

اور یوحنا ہمیں یاددلاتاہے کہ۔"محبت میں خوف نہیں ہوتا(خوف کاوجود نہیں ہوتا)بلکہ کامل محبت خوف کو دور کردیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتاہے۔(سزاکاخیال ہوتاہے)اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔(-1یوحنا18:4)

یادرکھیں خُدا آپ سے محبت رکھتاہے !اور چونکہ وہ آپ سے محبت رکھتاہے اور کامل محبت سے آپکی فکر کرتاہے۔ اسلئے آپ آزاد زندگی گزار سکتے ہیں۔

شاید ابھی آپ اسقدر خوف میں زندگی بسر کررہے ہوں کہ خوف سے آزاد زندگی گزارنا آپکے لئے ایک ناممکن خواب کی طرح ہو۔ اگرایسا ہیَ ہے تو آپکو کچھ یادرکھنے کی ضرورت ہے۔ خُدا آپکو کسی بھی مسئلے سے مکمل رہائی دلواسکتاہے، فوری طور پر، لیکن اکثر وہ آپکو درجہ بدرجہ آہستہ آہستہ رہائی دلواتاہے۔ اسلئے حوصلہ رکھیں کہ خُدا آپ میں کام کررہاہے۔ خُدا نے آپ میں ایک اچھا کام شروع کیاہے اور وہ اسے پورا کریگا۔ (فلپیوں 6:1)

"خُداوند میری روشنی اور میری نجات ہے مجھے کسکی دہشت؟"

زبور نویس 1:27 میں پوچھتاہے، 2اور 3 آیت میں وہ اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہتاہے۔ "جب شریر یعنی میرے مخالف اور میرے دشمن میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو وہ ٹھوکر کھاکر گرپڑے۔

خواہ میرے مخالف لشکر خیمہ زن ہو میرا دل نہیں ڈریگا (کیونکہ خُداوند مجھے بچالیگا) اور اسی زبور کی 5اور 6 آیت میں وہ مزید کہتاہے کہ جب مصیبت آئے گی تو خُدا مجھے چھپالیگا۔ وہ مجھے اونچی چٹان پر میرے دشمن کی پہنچ سے دور قائم کریگا ۔ پھر وہ کہتاہے کہ مَیں خُدا کے سامنے قربانیاں چڑھاؤنگا اور خوشی سے اُسکی تعریف گاؤنگا۔

خُدا نے جو کچھ داؤد بادشاہ کے لئے کیا، وہ آپکے لئے بھی کریگا۔ اپنا بھروسہ خُدا پر رکھیں۔ وہ آپکو تمام خوف سے آزاد کرنے کی قدرت رکھتاہے۔

اُن الفاظ کو سُنیں کہ خُداوند کے فرشتہ نے دانی ایل کو اسکی دعاؤں کے سُنے جانے کے بارے میں کیا ضمانت دی۔

"۔۔۔اے دانی ایل اخوف نہ کر کیونکہ جس روز سے تونے دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خُدا کے حضور عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گیَئں اور تیری باتوں کے سبب سے (ان کے جواب میں) مَیں آیا ہوں۔ (دانی ایل 12:10)

ابلیس آپکو بتانے کی کوشش کریگا کہ خُدا نے آپکی دعاؤں کو نہیں سُنا اور آپکو جواب نہیں دیگا۔ یادرکھیں کہ خُدا کا کلام روح کی تلوار ہے۔ (افسیوں 17:6)۔ روح کی تلوار سے دشمن کو شکست دیں۔ ان حوالوں کو اپنے دل میں رکھ لیں، دن رات اِن پر دھیان اور غور و فکر کریں۔ صرف خُدا کے کلام ہی سے آپ دشمن کو شکست دے سکیں گے۔

جب آپ خُدا کے کلام کو جانیں گے تب ہی آپ شیطان کے جھوٹ کو پہچان سکینگے۔ خُدا کے کلام کا اقرار کریں، یہی آپکو فتح کی جگہ اور مقام پر لیکر آتا ہے۔

شاید آپ اپنے سے اوپر کسی اختیار والے سے بات کرنے سے خوفزدہ ہیں۔ شاید آپ پر کوئی الزام لگایا گیا ہے اور آپ سوچ رہے ہیں کہ کسطرح اپنا دفاع کریں۔ لوقا 12-11:12 میں یسوع کے الفاظ کو پڑھیں۔ ''اور جب وہ تمکو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کسطرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تمہیں سکھا دیگا کہ کیا کہنا چاہیئے۔''

جب آپ خوف کے سامنے ہتھیار ڈال دینے کی آزمائش میں ہوں تو زبور 6-1:23 دہرائیں تاکہ خُدا کی مہیا کرنیوالی قدرت اور پُراختیار تحفظ پر ایمان کا اقرار کر سکیں۔

''خُداوند میرا چوپان ہی مجھے کمی نہ ہوگی
وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے
وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے
بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو
مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے
تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔
تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی۔
اور مَیں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔

حاصلِ کلام

قائم رہو!

اس کتاب میں آپ کیلئے خُدا کی محبت، آپکے لئے خُدا کے جلالی منصوبہ، مسیح میں آپکی راستبازی اور خوف سے آزادی کے متعلق حوالے بیان کر رہی ہوں۔

ان حوالوں میں درج شُدہ تمام وعدے خُدا کے خادم ہوتے ہوئے آپکی میراث ہیں۔ لیکن آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ ابلیس انہیں آپ سے چھیننے کی کوشش کریگا۔ وہ چاہے گا کہ آپ دوبارہ بندھنوں کے نیچے آجائیں۔

اسی لئے پولُس رسول گلتیوں 1:5 میں بتاتا ہے۔

"مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کیلئے آزاد کیا ہے۔ پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جُتو۔"

فتحمند مسیحی زندگی کی کنجیاں، مستقل مزاجی، صبر اور برداشت ہیں۔

"پس اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اسلئے کہ اسکا بڑا اجر ہے۔ کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور ہے تاکہ خُدا کی مرضی پوری کرکے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کرو۔ (اس سے مکمل لطف اندوز ہو سکیں (عبرانیوں 36,35:10)

آپکا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ آپ ان سب چیزوں سے مکمل لُطف اندوز ہوں جو یسوع مسیح کے خون کے وسیلہ سے آپکے لئے خریدی گئی ہیں۔ لہٰذا مستقل مزاج ہوں۔ اسی وقت فیصلہ کرلیں کہ آپ ہتھیار نہیں ڈالینگے۔ اگلے حصے میں دیئے گئے حوالوں کا اتنی دفعہ اقرار کریں کہ یہ آپکی زندگی کا ایک حصہ بن جائیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور یہ کہ اُسکے کلام میں زندگی ہے!

کلام کے اقرار

تعارف: خُدا کا کلام

"وہ اپنا کلام نازل فرما کر مجھے شفا دیتا ہے اور مجھے میری ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔" (زبور 107:20)

مَیں مبارک ہوں (خوش، خوش قسمت، خوشحال اور قابلِ رشک) کیونکہ مَیں شریروں (اپنی مرضی پر چلنے والے، اپنے منصوبے اور خیالات میں رہنے والے) کی صلاح پر نہیں چلتا اور نہ ہی خطاکاروں کی راہ میں کھڑا (اُنکے تابع یا ان میں مشغول) ہوتا ہے۔ اور ٹھٹھابازوں (طنز و مذاق کرنے والوں) کی مجلس میں نہیں بیٹھتا (آرام کرتا) ہوں۔ بلکہ خُداوند کی شریعت میں (نقطۂ نظر، ہدایات، خُدا کی تعلیم) میں میری خوشنودی ہے اور اُسی کی شریعت پر دن رات میرا دھیان (سوچ بچار، مطالعہ) رہتا ہے۔

مَیں اُس درخت کی مانند ہونگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جسکا پتا بھی نہیں مُرجھاتا سو جو کچھ مَیں کروں بارور ہو گا (زبور 1:1-3)

شریعت کی یہ کتاب میرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ مجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر مَیں احتیاط کر کے عمل کر سکوں کیونکہ تب ہی مجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہو گی اور مَیں خوب کامیاب ہونگا۔ (یشوع 1:8)

بلکہ یہ کلام میرے بہت نزدیک ہے۔ وہ میرے منہ میں اور میرے دل میں ہے تاکہ مَیں اُس پر عمل کروں۔ (استثنا 30:14)

سو خُدا کا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے وہ بے انجام (بے فائدہ بغیر اثر پیدا کئے) خُدا کے پاس واپس نہ جائیگا بلکہ جو کچھ خُدا کی خواہش ہو گی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس میں جسکے لئے خُدا نے اسے (مصنف نے خُدا کے کلام کے وعدوں کو شخصی وعدے کے طور پر لکھا ہے اور قارئین کی آسانی کیلئے ان میں صیغہ واحد متکلم استعمال کیا گیا ہے اور آیت کو شخصی بنانے کیلئے تبدیل کیا گیا ہے۔) بھیجا موثر ہو گا۔ (یسعیاہ 55:11)

مگر جب میرے بے نقاب چہرے سے خُداوند کا جلال اِسی طرح منعکس ہوتا ہے جسطرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے میں اُس جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتا جاتا ہوں۔ (2- کرنتھیوں 18:3)

"تیرا کلام سچائی ہے میں سچائی سے واقف ہونگا اور سچائی مجھے آزاد کرے گی۔" (یوحنا 32,8:17)

باب اوّل

خُدا کی محبت (حوالہ جات)

مگر ان سب حالتوں میں اُسکے وسیلہ سے جس نے مجھ سے محبت کی مجھے فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے کیونکہ مجھکو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت میرے خُداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے مجھے نہ موت جُدا کرسکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔ (رومیوں 39-8:37)

کیونکہ خُدا نے مجھ سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا میرے لئے بخش دیا تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں (اُس پر بھروسہ، انحصار اور مکمل اعتماد کروں) اور ہلاک نہ ہوں (تباہ، گمراہ) بلکہ ہمیشہ کی (نہ ختم ہونیوالی) زندگی پاؤں۔ (یوحنا 16:3)

اسلئے کہ باپ تو آپ ہی مجھے عزیز رکھتا ہے کیونکہ میں نے مسیح کو عزیز رکھا ہے اور ایمان لایا ہوں کہ (مسیح) باپ کی طرف سے نکلا ہے۔ (یوحنا 27:16)

-"میرے پاس مسیح کے حکم ہیں اور میں اُن پر عمل کرتا ہوں اسلئے میں ہی اس سے محبت رکھتا ہوں اور چونکہ میں اُس سے محبت رکھتا ہوں اسلئے میں باپ کا پیارا ہوں اور وہ مجھ سے محبت کرتا اور اپنے آپکو مجھ پر ظاہر کرتا ہے"۔ (یوحنا 21:14)

”مَیں اسلئے محبت رکھتا ہوں کہ پہلے اُس نے مجھ سے محبت رکھی“۔ (1-یوحنا19:4)

”اے خُدا تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم اور مَیں تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں“۔ (زبور 7:36)

اے خُداوند! تونے مجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔ تو میرا اُٹھنا بیٹھنا جانتا ہے۔ تو میرے خیال کو دور سے سمجھ لیتا ہے تو میرے راستہ کی اور میری خوابگاہ کی چھان بین کرتا ہے۔ اور میری سب روشوں سے واقف ہے۔ دیکھ! میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں جسے تو اے خُداوند! پورے طور پر نہ جانتا ہو۔ تونے مجھے آگے پیچھے سے گھیر رکھا ہے۔ اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہے۔ یہ عرفان میرے لئے نہایت عجیب ہے۔ یہ بلند ہے مَیں اس تک پہنچ نہیں سکتا۔ مَیں تیری روح سے بچ کر کہاں جاؤں۔ یا تیری حضوری سے کدھر بھاگوں؟

اے خُداوند تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔ اُنکا مجموعہ کیسا بڑا ہے۔ اگر مَیں اُن کو گنوں تو وہ شمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں۔ (زبور 1:139-18,17,7)

تو بھی خُداوند (دیانتداری سے) مجھ پر مہربانی کرنے کیلئے انتظار کریگا۔ اور مجھ پر رحم کرنے کیلئے بلند ہو گا۔ کیونکہ خُداوند عادل خُدا ہے۔ مُبارک (خوش، خوش قسمت، قابلِ رشک) ہوں مَیں جو اُسکا انتظار کرتا ہوں۔

(یسعیاہ18:30)

مسیح مجھے یتیم (بے یارو مددگار، بے آرام، بے چین) نہ چھوڑیگا وہ میرے پاس آئے گا۔ (یوحنا18:14)

جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں تو خُداوند مجھے سنبھال لیگا۔ (زبور10:27)

اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح میرے دل میں سکونت کرتا ہے۔ (اندر سے قائم ہے، مستقل گھر بنائے ہوئے ہے) تاکہ مَیں محبت میں جڑ پکڑ کر اور بنیاد قائم کر کے سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکوں کہ اُسکی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکوں جو جاننے سے باہر ہے تاکہ مَیں خُدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤں۔ (افسیوں19-17:3)

جیسے باپ نے مسیح سے محبت رکھی ویسی ہی محبت مسیح نے مجھ سے رکھی اور مَیں مسیح کی محبت میں قائم ہوں۔(یوحنا 9:15)

اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے۔(یوحنا13:15)

لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی مجھ پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب مَیں گناہ گار ہی تھا تو مسیح میری خاطر موا۔(رومیوں 8:5)

مجھے اس میں اُسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُسکے فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔ (افسیوں7:1)

خُداوند مجھ پر رحم کرنے والا فرماتا ہے کہ پہاڑ تو جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن خُدا کی شفقت کبھی مجھ پر سے جاتی نہ رہے گی اور خُدا کا صُلح کا عہد نہ ٹلے گا۔ (یسعیاہ10:54)

خُدا سچا ہے جس نے مجھے اپنے بیٹے میرے خُداوند یسوع مسیح کی شراکت کیلئے بُلایا ہے۔(1-کرنتھیوں9:1)

اے میری جان خُداوند کو مبارک کہہ (اُسکی عظمت کی دل سے تعریف کرنا پسند کر) اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قدوس نام کو مبارک کہے۔ اے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ اور اُسکی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔ وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفاء دیتا ہے وہ تیری جان کو ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت ورحمت کا تاج رکھتا ہے۔(زبور 4-1:103)

وہ مجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔ مَیں عقاب کی مانند از سر نو جوان ہوتا ہوں۔ خُداوند سب مظلوموں کیلئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔ خُداوند رحیم و کریم ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ وہ سدا جھڑکتا نہ رہے گا۔ وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہیگا۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُسکی شفقت مجھ پر ہے جو اُس سے ڈرتا ہوں۔ جیسے پورب پچھم سے دور ہے ویسے ہی اُس نے میری خطائیں مجھ سے دور کر دیں۔ جیسے باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خُداوند مجھ پر جو اُس سے ڈرتا ہوں ترس کھاتا ہے۔ خُداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابد تک اور اُسکی صداقت نسل در نسل ہے۔(زبور 5:103-8,6-17,1311,9)

شریر پر بہت سے مصیبتیں آئیگی پر میرا توکل خُداوند پر ہے اور رحمت مجھے گھیرے رہے گی۔ (زبور 10:32)
مَیں ہر وقت خُداوند کو مبارک کہونگا۔ اُسکی ستائش ہمیشہ میری زبان پر رہے گی۔ میری روح خُداوند پر فخر کرے گی ۔ حلیم یہ سُن کر خوش ہونگے۔ میرے ساتھ خُداوند کی بڑائی کرو۔ ہم ملکر اُسکے نام کی تمجید کریں۔ مَیں خُداوند کا طالب ہوا۔ اُس نے مجھے جواب دیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔ مَیں نے خُداوند کی طرف نظر کی اور منور ہو گیا اور میرے منہ پر کبھی شرمندگی نہ آئے گی۔ مجھ غریب نے دہائی دی اور خُداوند نے میری سُنی اور مجھے میرے سب دکھوں سے بچالیا۔ خُداوند سے ڈرنے والواں کے چاروں طرف اُسکا فرشتہ خیمہ زن ہوتا اور ان کو بچاتا ہے۔ آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔ مبارک ہوں مَیں جو اُس پر توکل کرتا ہوں۔ (زبور 8-1:34)

باب دوئم

آپکا مستقبل (حوالہ جات)

مصیبت زدہ کے تمام ایام بُرے ہیں۔ (اضطراب اور خودساختہ سوچوں کی وجہ سے) پر خوش دل ہمیشہ (حالات سے قطع نظر) جشن کرتا ہے۔ (امثال 15:15)

اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خُداوند کے احسان کو دیکھونگا تو مجھے غش آجاتا۔ مَیں خُداوند کی آس رکھونگا۔ مضبوط ہونگا اور میرا دل قوی ہوگا۔ہاں مَیں خُداوند ہی کی آس رکھونگا۔ (زبور 13:27)

کیونکہ مَیں اپنے حق میں خُداوند کے خیالات کو جانتا ہوں۔ یعنی سلامتی کے خیالات بُرائی کے نہیں تاکہ خُدا مجھے نیک انجام کی اُمید بخشے۔ (یرمیاہ 11:29)

اے میری جان تو کیوں گری جاتی ہے؟ تو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خُدا ہے۔ مَیں اُسکی ستائش کرونگا۔ (زبور 11:42)

اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ روح القدس جو مجھکو بخشا گیا ہے اُسکے وسیلہ سے خُدا کی محبت میرے دل میں ڈالی گئی ہے۔ (رومیوں 5:5)

کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اور سپر ہے۔ خُداوند فضل اور جلال بخشے گا۔ وہ مجھ سے کوئی نعمت باز نہ رکھے گا۔ (زبور 11:84)

اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے مجھ میں نیک کام شروع کیا ہے۔ وہ اُسے مسیح یسوع (کی آمد) کے دن تک پورا کردیگا۔ (فلپیوں 6:1)

کیونکہ مَیں اُسی کی کاریگری ہوں اور مسیح یسوع میں ان نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوا/ ہوئی ہوں جنکو خُدا نے پہلے سے میرے کرنے کیلئے مقرر کیا تھا۔ (افسیوں 10:2)

ہر ایک امر اور ہر ایک کام کا ایک وقت ہے۔۔۔ پس مَیں خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہتا ہوں تاکہ وہ مجھے وقت پر سربلند کرے۔ (واعظ 17:3، پطرس 6:5)

کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کیلئے ہے یہ جلد وقوع میں آئے گی اور خطا نہ کرے گی۔ اگرچہ اس میں دیر ہو تو بھی مَیں اسکا منتظر رہونگا کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئے گی تاخیر نہ کرے گی۔ (حبقوق 3:2)

میری پختہ طور سے دلجمعی (اور یقین) ہے کیونکہ مَیں پناہ لینے کو دوڑتا ہوں تاکہ اُس اُمید کو جو سامنے رکھی ہوئی ہے قبضہ میں لاؤں۔ یہ اُمید میری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتی ہے۔ (عبرانیوں 19-18:6)

(مَیں خوفزدہ نہیں ہوں) مَیں جانتا ہوں کہ (خُدا میری شفقت میں میرے ساتھ ہے) سب چیزیں مل کر (خُدا کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے) خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے (یعنی میرے لئے) بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی جو اُسکے ارادے کے موافق بُلائے گئے ہوں۔ (رومیوں 28:8)

اب جو (اپنا ارادہ پورا کرنے میں) ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافق جو مجھ میں تاثیر کرتی ہے میری درخواست اور خیال سے (میری دعاؤں، خواہشوں، سوچوں، اُمیدوں اور خوابوں سے) بہت زیادہ کرسکتا ہے۔ (افسیوں 20:3)

شریعت کی یہ کتاب میرے منہ سے ہٹے بلکہ مجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر مَیں احتیاط کر کے عمل کر سکوں۔ کیونکہ تب ہی مجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور مَیں خوب کامیاب ہو نگا۔ (یشوع 8:1)

بلکہ وہ کلام میرے بہت نزدیک ہے۔ وہ میرے منہ میں اور میرے دل میں ہے تاکہ مَیں اس پر عمل کروں۔ (استثنا 14:30)

اسی طرح خُدا کا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہو گا وہ بے انجام خُدا کے پاس واپس نہ جائیگا۔ بلکہ جو کچھ خُدا کی خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا۔ اور اُس کام میں جسکے لئے خُدا نے اُسے بھیجا موثر ہو گا۔ (یسعیاہ 11:55)

مگر جب میرے بے نقاب چہرے سے خُداوند کا جلال اسطرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے مَیں اُسکی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتا جاتا/جاتی ہوں۔ (2-کرنتھیوں 18:3)

اور مَیں اس جہان کا (ظاہری رسومات) ہمشکل نہ بنوں۔ بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بھی بدلتا جاؤں تاکہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربے سے معلوم کرتا رہوں۔ (رومیوں 2:12)

مجھ پر خُدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے۔ کہ مسیح جو جلال کی اُمید ہے مجھ میں رہتا ہے۔ (کُلسیوں 27:1)

خُدا کی طرح جو چیزیں نہیں ہیں اُنکو مَیں اسطرح بلا لیتا ہوں کہ گویا وہ ہیں۔ مَیں اقرار و اعلان کرتا ہوں کہ مَیں ایک برگزیدہ نسل شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی اُمت ہوں جو خُدا کی خاص ملکیت ہوں تاک اُسکی خوبیاں ظاہر کروں جس نے مجھے تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔

(رومیوں 17:4، 1-پطرس 9:2)

(کیونکہ مَیں خُدا کا) ہوں اسلئے رب الافواج فرماتا ہے کہ اُس روز مَیں اُسکا ہو نگا۔ بلکہ اُسکی ملکیت (خاص خزانہ، قیمتی جواہر) ہو نگا۔ اور وہ مجھ پر ایسا رحیم ہو گا جیسے اپنے خدمت گزار بیٹے پر ہوتا ہے۔ (ملاکی 17:3)

اے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں۔ ان کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا ہوئی نشان کی طرف دوڑا جاتا جاتی ہوں تا کہ اُس انعام کو حاصل کروں جسکے لئے خُدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بُلایا ہے۔(فلپیوں 14-13:3)

مَیں پچھلی باتوں کو یاد نہیں کرتا اور قدیم باتوں پر سوچتا نہیں رہتا۔ کیونکہ دیکھو خُدا ایک نیا کام کریگا۔ اب وہ ظہور میں آئیگا۔ کیا مَیں اس سے ناواقف رہونگا؟ وہ بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری کریگا۔(یسعیاہ 19-18:43)

(چونکہ مَیں خُدا کی ملکیت ہوں اسلئے) وہ اپنے نام کی خاطر میرے گناہوں کو مٹاتا اور میری خطاؤں کو یاد نہیں رکھتا ہے۔(یسعیاہ 25:43)

کیونکہ مَیں خُداوند کا انتظار کرتا ہوں (اُمید اور توقع سے اسکی راہ دیکھتا ہوں) اسلئے مَیں از سرِ نو زور حاصل کرونگا۔ مَیں عقابوں کی مانند بال و پر سے (خُدا کی طرف) اڑونگا، دوڑونگا اور نہ تھکونگا۔ مَیں چلونگا اور ماندہ نہ ہونگا۔(یسعیاہ 31:40)

اور مجھے کامل اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔(کیونکہ مجھے الٰہی ارادہ پورا کرنا ہے)(رومیوں 21:4)

باب سوئم

مسیح میں آپکی راستبازی (حوالاجات)

جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو خُدا نے میرے واسطے گناہ ٹھہرادیا۔ تا کہ مَیں اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جاؤں (یعنی خُدا کی بھلائی سے وہ بن جاؤں جو خُدا چاہتا ہے کہ مَیں ہوں تا کہ اُسکے لئے قابلِ قبول بن جاؤں)(2 کرنتھیوں 21:5)

اے خُدا جیسا تیرا نام ہے ویسی ہی تیری ستائش زمین کی انتہا تک ہے تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے معمور ہے۔ (زبور 10:48)

وہ مجھے آخر تک قائم رکھے گا (ثابت قدم رکھے گا، طاقت دیگا، میرے تمام الزامات کے خلاف میرا ضامن ہوگا) تاکہ مَیں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے دن بے الزام ٹھہروں۔ (1-کرنتھیوں 8:1)

مبارک ہوں مَیں (خوش، خوش قسمت، روحانی خوشحالی، وہ حالت جس میں نئے سرے سے پیدا شُدہ خُدا کے فرزند اُسکی حمایت اور نجات سے لطف اندوز ہوتے ہیں) کیونکہ مَیں راستبازی کا بھوکا اور پیاسا ہوں اور مَیں آسودہ ہونگا۔ (متی 6:5)

مَیں اپنے بوجھ خُداوند پر ڈال دیتا ہوں (ان کے بوجھ سے آزاد ہو جاتا ہوں) وہ مجھے سنبھالیگا وہ صادق کو کبھی جنبش کھانے (گرنے، ناکام ہونے، گمراہ ہونے) نہ دیگا (زبور 22:55)

بائبل میں میرے لئے یہ بھی لکھا ہے کہ میرا خُدا پر ایمان لانا (بھروسہ کرنا، انحصار کرنا) راستبازی (خُدا کے حضور مقبولیت) گنا جائے گا۔ اسلئے کہ مَیں اُس پر ایمان لایا ہوں۔ جس نے میرے خُداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا۔ (رومیوں 24:4)

پس جب مَیں ایمان سے راستباز ٹھہرا (راست ٹھہرایا گیا، اور خُدا کے ساتھ درست تعلق میں قائم کیا گیا) تو خُداوند کے ساتھ اپنے خُداوند یسوع کے وسیلہ سے صُلح رکھوں (میل ملاپ اور صُلح کی تسلی پر قائم رہوں اور لطف اندوز ہوں) (رومیوں 1:5)

کیونکہ مَیں راست رو صادق ہوں اسلئے میرے بیٹے مبارک ہیں (خوشی، خوش قسمت، قابلِ رشک)۔ (امثال 7:20)

کیونکہ مَیں صادق ہوں اسلئے میری نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔ م-صیبت کے وقت وہ میرا محکم قلعہ ہے۔ (زبور 39:37)

کوئی ہتھیار جو میرے خلاف بنایا جایئگا کام نہ آئے گا۔ اور جو زبان عدالت میں مجھ پر چلے گا مَیں اُسے مُجرم ٹھہراؤنگا
خُداوند فرماتا ہے۔ یہ (سکون، راستبازی، تحفظ، مخالفت پر فتح) میری میراث ہے۔ اور میری راستبازی اُس سے ہے۔
(یسعیاہ 17:54)

چونکہ مَیں صادق ہوں اسلئے خُداوند کی نگاہ مجھ پر ہے۔ اور اُسکے کان میری فریاد پر لگے رہتے ہیں۔ جب مَیں چلایا تو
خُداوند نے سُنا اور مجھے میرے سب دکھوں سے چھڑایا۔۔۔ میری مصیبتیں بہت ہیں، لیکن خُداوند مجھے ان سب سے
رہائی دیتا ہے۔۔۔ خُداوند میری، اپنے بندے کی، جان کا فدیہ دیتا ہے۔ مَیں اُس پر توکل کرتا ہوں۔ مَیں مجرم نہ
ٹھہرونگا۔ (زبور 22,19,17,15:34)

مَیں راستبازی سے پایئدار ہوجاؤنگا (خُدا کے احکام اور مرضی کے مطابق ڈھل جاؤنگا)۔ مَیں ظلم سے دور رہونگا۔
کیونکہ مَیں بے خوف ہونگا۔ اور دہشت سے دور رہونگا۔ کیونکہ وہ میرے نزدیک نہ آئے گی۔ (یسعیاہ 14:54)
"مَیں صادق ہوں اور شیر کی مانند دلیر ہوں"۔ (امثال 1:28)

کیونکہ میرا ایسا سردار کاہن نہیں جو میری کمزوری میں میرا ہمدرد نہ ہوسکے بلکہ وہ سب باتوں میں میری طرح
آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔ پس مَیں فضل کے تخت (خُدا کا ہم گناہ گاروں کی بلا استحقاق حمایت کرنے کی تخت) کے
پاس دلیری سے جاؤنگا تاکہ مجھ پر (میری ناکامیوں کی وجہ سے) رحم ہو۔ اور وہ فضل حاصل ہو جو ضرورت کے وقت
میری مدد کرے گا۔ (عبرانیوں 16-15:54) پس جب مَیں اُسکے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرا تو اُسکے وسیلہ
سے غضب اِلٰہی سے ضرور ہی بچونگا۔ (رومیوں 9:5)

مبارک ہوں مَیں (خوش قسمت، قابل رشک) کیونکہ مَیں شریروں کی صلاح ان کی مشوروں اور منصوبوں) پر نہیں
چلتا اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا۔ اور ٹھٹھابازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا بلکہ خُداوند کی شریعت (اُسکے احکام،
ہدایات، تعلیمات، خیالات) میں میری خوشنودی ہے۔ اور اُسی پر دن رات (عادت کی طرح) میرا دھیان رہتا ہے۔
مَیں اُس درخت کی مانند ہونگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہو۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جسکا پتا بھی نہیں
مُرجھاتا، سو مَیں جو کچھ کروں بارور ہوگا۔ (زبور 3-1:1)

شریعت کی یہ کتاب میرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ مجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر مَیں احتیاط کر کے عمل کر سکوں۔ کیونکہ تب ہی مجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور مَیں خوب کامیاب ہونگا۔ (یشوع 8:1)

خُداوند کا نام محکم بُرج ہے مَیں جو صادق ہوں اُس میں بھاگ جاتا اور امن میں رہتا ہوں۔ (امثال 10:18)

(یسوع) کے ایام میں صادق یعنی مَیں برومند ہونگا اور

جب تک چاند قائم ہے مَیں خوب امن میں رہونگا۔ (زبور 7:72) جو عہد خُدا نے مجھ سے باندھا وہ یہ ہے کہ اُس نے اپنے قانون میرے دل پر لکھے۔ اور میرے ذہن میں ڈالے ہیں۔ اب وہ میرے گناہوں اور بے دینیوں کو پھر کبھی یاد نہ کریگا۔ اور جب میرے سب گناہوں (گناہ اور ان کی سزا کی منسوخی) ہو گئی ہے تو پھر گناہ کی قربانی نہ رہی۔ (عبرانیوں 18-16:10)

پس اے بھائیو! مجھے یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک ترین مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے جو یسوع نے پردہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے لئے مخصوص کی ہے۔ (عبرانیوں 20-19:10)

جو گناہ سے واقف نہ تھا (یعنی یسوع) اُسی کو اُس نے میرے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ مَیں اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جاؤں۔ (یعنی وہ جو مجھے ہونا چاہئے، خُدا کے حضور قابِل قبول، خُدا کے ساتھ درست رشتے میں قائم)۔ (2- کرنتھیوں 21:5)

باب چہارم

خوف پر غلبہ (حوالہ جات)

کیونکہ خُدا نے مجھے دہشت (بزدلی، خوف) کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت (مناسب سوچ، ضبطِ نفس) کی روح دی ہے۔ (2- تیمتھیس 7:1)

مَیں خُداوند کا طالب ہوا اور اُس نے مجھے جواب دیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔ (زبور 4:34)
میرا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے (مَیں اپنے آپکو فکرمند، پریشان اور جھنجھلاہٹ میں مبتلا ہونے کی اجازت نہیں دیتا۔ مَیں ڈرنے کا نہیں) بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟ (زبور 4-3:56)
مَیں نہیں ڈرونگا کیونکہ خُدا میرے ساتھ ہے مَیں ہراساں نہ ہونگا۔ کیونکہ خُداوند میرا خُدا ہے وہ مجھے زور بخشے گا۔ وہ یقیناً میری مدد کریگا اور اپنی صداقت کے (فتحمند) دہنے ہاتھ سے مجھے سنبھالیگا۔ (یسعیاہ 10:41)
کیونکہ اُس خُدا نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہونگا اور کبھی تجھے سے چھوڑونگا (مَیں کبھی بھی! کبھی بھی! کبھی بھی تجھے بے یارومددگار نہ چھوڑونگا، مجھ میں تسلی پاؤ) اس واسطے مَیں دلیری سے کہتا ہوں کہ خُداوند میرا مددگار ہے مَیں خوف نہ کرونگا۔ انسان میرا کیا کریگا؟ (عبرانیوں 6-5:13)
خُداوند میرا دہنا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے۔ مَیں تیرا خُدا ہوں مت ڈر۔ مَیں تیری مدد کرونگا۔ (یسعیاہ 13:41)۔ اور مجھے معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر میرے لئے جو خُدا سے محبت رکھتا ہوں بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ کیونکہ مَیں اُسکے ارادے کے موافق پہلے سے بُلایا گیا ہوں۔ خُداوند جس نے مجھے پیدا کیا اور جس نے مجھے بنایا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ مَیں نے تیرا نام لیکر تجھے بُلایا ہے تو میرا ہے۔ جب تو (مشکلات کے) سیلاب میں سے گزرے گا تو مَیں تیرے ساتھ ہونگا۔ جب تو (مسائل کی) ندیوں کو عبور کریگا تو وہ تجھے نہ ڈبوئینگی۔ جب تو (استحصال اور ظلم کی) آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگیگی۔ اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا۔ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینے والا ہوں۔ (یسعیاہ 3-12:3)
مَیں خوف نہ کرونگا کیونکہ مسیح کی کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے اور کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے بلکہ مَیں ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری کے ساتھ (اعتماد اور جرأت کے ساتھ) اور بھروسے کے ساتھ (خوف کے بغیر آزادی کے ساتھ خُدا تک بلا استحقاق رسائی) پس مَیں ہمت نہ ہار ہونگا۔ (1-یوحنا 18:4، افسیوں 13,12:3)
خُدا میری پناہ اور میری قوت ہے۔ (آزمائش میں قائم رکھنے والا قادر خُدا) اور مصیبت میں مستعد مددگار۔ اسلئے مجھے کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔ (زبور 2-1:46)

سو مَیں مضبوط ہو جاؤ نگا، حوصلہ رکھو نگا، خوف نہ کھاؤ نگا اور بیدل نہ ہو نگا کیونکہ خُداوند میرا خُدا جہاں جہاں مَیں جاؤں میرے ساتھ رہیگا۔ (یشوع 9:1)

مَیں نہیں ڈرو نگا کیونکہ خُداوند کی نگاہ مجھ پر ہے کیونکہ مَیں اُس سے ڈرتا ہوں۔ اور کیونکہ مَیں اُسکی شفقت کا اُمیدوار ہوں۔

مَیں کل کی فکر نہ کرو نگا کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کریگا۔ آج کیلئے آج ہی کا دن کافی ہے۔ (متی 34:6)

مَیں خوف نہ کرو نگی کیونکہ مَیں پھر پشیمان نہ ہو نگی۔ مَیں نہیں گھبراؤ نگی کیونکہ مَیں پھر رسوا نہ ہو نگی اور اپنی جوانی کا ننگ بھول جاؤ نگی اور اپنی بیوگی کے عار کو یاد نہ کرو نگی کیونکہ میرا خالق میرا شوہر ہے۔ اُسکا نام رب الافواج ہے۔ وہ میرا فدیہ دینے والا اسرائیل کا قدوس ہے۔ وہ تمام زمین کا خُدا کہلائیگا۔ (یسعیاہ 5-4:54)

جب مجھ پر کج دلے ہونے کی آزمائش ہو تو مَیں اپنے آپ سے کہو نگا ہمت باندھو مت ڈرو۔ دیکھو میرا خُدا سزا اور جزا لئے آتا ہے۔ ہاں خُدا ہی آئے گا وہ مجھ کو بچا لیگا۔ (یسعیاہ 4:35)

مَیں نہیں ڈرو نگا کیونکہ خُدا نے اپنے جلال کی دولت کے موافق مجھے عنایت کیا کہ مَیں اُسکے (پاک) روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤں۔ (افسیوں 16:3)

مَیں خُدا کی بڑائی کرو نگا اور اسکے نام کی تمجید کرو نگا کیونکہ مَیں خُداوند کا طالب ہوا اُس نے مجھے جواب دیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔ (زبور 43:34)

مَیں نہیں ڈرو نگا کیونکہ محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے۔ کیونکہ خوف سے عذاب (سزا کا خوف) ہوتا ہے۔ لیکن میری محبت کامل ہو گئی ہے اسلئے مَیں خوفزدہ نہیں۔ (1-یوحنا 18:4)

خُداوند میری روشنی اور میری نجات ہے مجھے کس کی دہشت؟ خُداوند میری زندگی کا پشتہ ہے مجھے کسکی ہیبت؟ جب شریر یعنی میرے مخالف اور میرے دشمن میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو وہ ٹھوکر کھا کر گر پڑے۔ خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہو میرا دل نہیں ڈریگا۔ خواہ میرے مقابلہ میں جنگ برپا ہو تو بھی مَیں خاطر جمع رہو نگا۔ کیونکہ مصیبت کے دن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں چٹان پر چڑھا دیگا۔ اب مَیں اپنے چاروں طرف کے دشمنوں پر سرفراز

کیا جاؤنگا۔ مَیں اسکے خیمہ میں خوشی کی قربانیاں گزرانونگا۔ مَیں گاؤنگا اور خُداوند کی مدح سرائی کرونگا۔ (زبور 6-5, 3-1:27)، مَیں خوف نہ کرونگا کیونکہ جس روز سے مَیں نے دل لگایا کہ سمجھوں اور اپنے خُدا کے حضور عاجزی کروں میری باتیں سُنی گئیں اور میری باتوں کے سبب سے خُدا نے اپنا فرشتہ بھیجا ہے۔ (دانی ایل 12:10)

اور جب مجھے عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں گے تو مَیں فکر نہ کرونگا کہ کسطرح یا کیا جواب دوں یا کیا کہوں کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی مجھے سکھادیگا کہ کیا کہنا چاہئے۔ (لوقا 11:12)

خُداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہوگی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔ بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصاء اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔ تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی اور مَیں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔ (زبور 6-1:23)

حاصلِ کلام (حوالہ جات)

قائم رہو!

مسیح نے مجھے آزاد رہنے کیلئے آزاد کیا ہے۔ پس مَیں قائم رہونگا اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جتونگا۔ (گلتیوں 1:5)
پس مَیں اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دونگا۔ اسلئے کہ اسکا بڑا اجر ہے۔ کیونکہ مجھے صبر کرنا ضرور ہے تاکہ خُدا کی مرضی پوری کرکے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کروں اور لطف اندوز ہوں۔ (عبرانیوں 36-35:10)

نجات کے لیے دُعا

خدا آپ سے محبت کرتا ہے اور ذاتی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا تو آپ اسی وقت ایسا کرسکتے ہیں۔ اپنا دل خداوند کے لیے کھولیں اور یہ دُعا کریں۔

آسمانی باپ میں جانتا ہوں کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مجھے معاف فرما اور دھو کر صاف کر۔ میں تیرے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لانے کا وعدہ کرتا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میرے لیے مر گیا۔ وہ میرے گناہوں کو لے کر صلیب پر مصلوب ہو گیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔ میں اسی وقت اپنی زندگی خداوند یسوع مسیح کو دیتا ہوں۔

آسمانی باپ میں معافی اور ابدی زندگی کے لیے تیری شکر گزاری کرتا ہوں۔ میری مدد فرما تاکہ میں تیرے لیے زندگی بسر کروں۔ یسوع کے نام میں آمین۔

جیسا کہ آپ نے اپنے دل سے دُعا کی ہے۔ خدا نے آپ کو قبول فرما کر پاک صاف کر کے ابدی موت سے آزادی بخش دی ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کو پڑھنے میں وقت گزاریں اور اپنی نئی زندگی کے سفر میں خدا کے ساتھ چلتے ہوئے خدا سے ہمکلام ہونے کی دُعا کریں۔

یوحنا 16/3، 1 کرنتھیوں 4–3/15، افسیوں 4/1، افسیوں 8,9–2/2، 1 یوحنا 9/1، 1 یوحنا 15، 1–14/4 یوحنا 1/5، 1 یوحنا 13–12/5۔

یسوع مسیح کے ساتھ بڑھنے کے لیے انجیلی تعلیمات کو ماننے والی کلیسیاء میں شمولیت کے لئے دُعا کریں خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ ہر روز بکثرت زندگی گزارنے کے لیے آپکی رہنمائی کریگا۔

خدا آپکے انتظار میں ہے تا کہ آپکو بچا سکے!

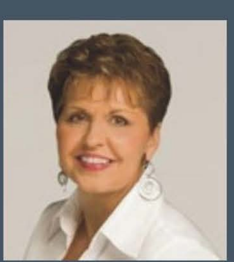

خدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ اور آپکی زندگی کیلئے ایک شاندار منصوبہ رکھتا ہے۔ لیکن اکثر اس بات کا یقین کرنا مشکل محسوس ہوتا ہے کہ آپکی ایک مخصوص منزل ہے جو آپکی منتظر ہے۔ اگر آپ اپنے ماضی کے باعث دکھ اٹھا رہے ہیں، یا اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے تو پھر یہ مشکل ہوگا کہ آپ خدا کے غیر مشروط پیار کو حاصل کر سکیں۔ خدا کی خواہش ہے کہ وہ آج ہی آپکی مدد کرے۔ اس لئے امید میں قائم رہیں۔۔۔ اس کتاب میں آپکے لئے جواب ہے۔

اس کتاب میں، جوئیس مائیر اس بات کا انکشاف کرتی ہیں کس طرح ہم اپنے متعلق نظریے کو بدل کر وہ نظریہ اپنا سکتے ہیں جو خدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔ جب آپ اس بات کا یقین کرتے ہیں کہ خدا آپکے بارے میں کیا سوچ رکھتا ہے اور کیا کہتا ہے تو آپکا حال اور مستقبل معجزانہ طور پر بدل جاتے ہیں تا کہ خدا کا الٰہی منصوبے کا عکس آپکی زندگی سے نظر آئے۔ آپ سیکھیں گے کہ کس طرح خوف پر غالب آئیں اور فتح حاصل کریں اور اُس ذہنی سکون واطمینان کو حاصل کریں جو اپنے مستقبل کے تعلق سے خدا پر بھروسہ کرنے سے ملتا ہے۔

اس لئے آج ہی سے خدا کے کلام کو موقع دیں کہ وہ آپکی زندگی میں کام کرے۔ آج ہی آغاز کریں اور خدا کے بیش قیمت پیار کو موقع دیں کہ وہ آپکی زندگی کو چھوئے اور آپکے شکستہ اور ٹوٹے ہوئے دل کو شفاء دے!